این نسخہ نادر و لاجواب محمولہ اسرار بیحساب

المعروف

اصطلاح العملیات

مؤلف

السید رضی حسین جونپوری

ناشرین

امین برادرز کراچی



شیراز نوری پرنٹنگ پریس

منزل اوّل

زیر نظر کتاب جو عملیاتی دنیا میں اپنی چند اہم خصوصیات کی بنا پر انفرادی حیثیت کی مالک ہے جناب سید رضی حسین صاحب کی کاوشوں سے عالم وجود میں آئی ہے چنانچہ اس کتاب کے اندر محفوظ مضامین کے پیش نظر اگر اس کتاب کو عملیات کی کنجی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

رضی صاحب اب آپ لوگوں کیلئے نئے نہیں ہیں وہ بہت سی اس قسم کی کتابوں کے مؤلف ہیں منجملہ ان کے اکسیر العملیات التسخیر العملیات اسرار العملیات اور اعجاز العملیات جو ان کی بہترین تالیفات میں سے ہیں ان کے طبع کرانے کا شرف صرف ہمارے ہی مکتبہ کو حاصل ہے اور ہمیں فخر ہے کہ ہم نے موصوف سے تعاون کرتے ہوئے انسان کی روحانی طریقہ سے ہر ضرورت کو پورا کرنے کی سعی کی ہے۔ اس ضمن میں ہمیں صرف اس قدر عرض کرنا ہے کہ عاملین کاملین نے جو چند اصطلاحی الفاظ و اعداد وضع فرمائے ہیں اور جن کو ایک ناواقف بھی اس رسالہ کی رو سے بغیر کسی استاد کے بتائے اور سمجھائے ہوئے بھی بہ آسانی سمجھ سکتا ہے اور وقت ضرورت مشکلات پر قابو پا سکتا ہے۔ چنانچہ یہی اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی ہے کہ وہ ایک ناواقف کو بہ آسانی واقف کار بنا دیتی ہے فقط

وہاج الدین قریشی

گذارش مؤلف

قبل اس کے کہ میں اس کتاب کے اصل مضمون کی طرف آپ کو متوجہ کروں بہ حیثیت ایک خیر خواہ کے اس قدر گذارش ضرور کروں گا کہ اگر آپ واقعی روحانی دنیا سے قلبی لگاؤ رکھتے ہوئے اس کے اسرار و رموز سے آگاہ ہونا چاہتے ہیں اور اپنے جذبۂ خدمت خلق کے تحت عوام النّاس کو فائدہ پہنچاتے ہوئے خود بھی مستفیض ہونا چاہتے ہیں تو براہ کرم آپ اس مختصر سی کتاب کو جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے اس دنیا میں بہت بڑی اہمیت کی حامل ہے، معمولی کتابچہ نہ سمجھیں اور اپنے وقت عزیز میں سے کچھ حصہ کو بچا کر اس کے مطالعہ میں پیہم صرف کریں یہاں تک کہ وہ حروف طلسماتی جو اس کتاب کے اوراق کی زینت ہیں اس قدر ازبر ہو جائیں کہ ضرورتاً اگر آپ اس کو تحریری طور پر کام میں لانا چاہیں تو اسمیں آپ کو دقت محسوس نہ ہو یا اگر ایسی تحریر آپ کی نظر سے گذرے تو اس کے پڑھنے میں آپ پریشانی محسوس نہ کریں۔

اس مقام پر میں وثوق کے ساتھ اس امر کے اظہار کی جرأت ضرور کروں گا کہ اگر آپ کے جذبۂ تجسس میں تڑپ ہے تو آپ کو ان طلسمی حروف سے آگے چل کر یقینی طور پر واسطہ ضرور پڑے گا اور اس وقت آپ کی ناواقفیت پکار پکار کر میری صداقت کی تائید کرے گی اور آپ اس وقت اس کتابچہ کی قدر کرنے پر مجبور ہوں گے اس لئے کہ آپ کی ناواقفیت ان گتھیوں کو حل نہ کر سکے گی جن پر طلسمی گرہیں لگی ہوئی

ہوں گی۔

طلسمی حروف کیا ہیں ایک ایسے خفیہ اشارے ہیں جو بظاہر عوام الناس کی سمجھ سے باہر ہیں۔ ان اشارہ جات کو عاملین کامگار اور واقف کاران اسرار و رموز نے اصطلاحی الفاظ میں اس لئے رائج کیا کہ بد طینت اور ناقدروں سے محفوظ رہے اور بدخواہوں کے ہاتھوں عوام کا استحصال نہ ہو سکے اور یہ ایک معجزہ ہی کہا جا سکتا ہے کہ دنیا کی اتنی لمبی عمر ہو جانے کے بعد بھی بدباطن اور حاسد حضرات ان حروف کی پوشیدہ قوتوں کو اپنا نہ سکے۔

ان طلسماتی حروف میں کچھ مخصوص طریقہ پر حُب اور کچھ بغض و نفاق، کچھ تعمیری اور کچھ تخریبی ہیں۔ بروقت تحریر نقوش جب ان حروف کو وسیلہ بنایا جاتا ہے تو اس وقت تاثیر میں شدت پیدا ہو جاتی ہے اور مقاصد کے حاصل ہونے میں دیر نہیں لگتی۔

میں نے اپنی تالیفات میں ضمنی طور پر ان کا تذکرہ بھی کیا ہے اور اب پوری طرح سے جہاں تک کہ میری معلومات کا تعلق ہے اس رسالہ میں ان کی نقاب کشائی کر رہا ہوں۔

اس سلسلہ میں میں نے کہاں تک عوام کی خدمت کرتے ہوئے انکو فائدہ پہونچایا ہے میری تالیفات مخصوصہ اکسیر العملیات، تسخیر العملیات، اسرار العملیات، اعجاز العملیات، رموز مفتاح النجم وغیرہ وغیرہ عوام میں اپنی کثرت مانگ کی بناء پر شاہد ہیں۔ چنانچہ میں نے اس کتاب کے اجراء ہونے کی بھی ضرورت شدت سے محسوس کی، شکر ہے کہ میرا یہ نسخہ گرانقدر جو باب عملیات کی کنجی ہے کتابی صورت میں آپ کے زیر نظر ہے۔

اب اتنی استدعا اور ہے کہ اگر اس رسالہ کو آپ اپنے حق میں نافع ... پائیں تو اس حقیر سراپا تقصیر کے حق میں دعائے خیر فرمائیں کہ آپ سے صرف اسی صلے کا طالب ہوں۔

ہدایتاً اس قدر اور عرض کرتا چلوں کہ عندالضرورت ان حروف کو تعمیری پہلو میں ضرور استعمال کریں البتہ تخریب سے گریز کریں کہ منتقم حقیقی صرف اللہ تبارک و تعالیٰ ذات ہے۔

اب دوسری صورت اس جگہ پر یہ ہے کہ اگر آپ کو روحانی دنیا میں داخل ہونے کا شوق نہیں ہے تو اس کتاب کے مطالعہ سے گریز کریں کیونکہ آپ کو یہ کتاب ایسی حالت میں نفع نہ دے گی اور آپ کے پیسے اور وقت دونوں برباد ہوں گے۔

آخر میں ان حضرات کے حق میں دعائے خیر کر رہا ہوں جن کے دل میں اس روحانی دنیا میں داخل ہونے کا جذبہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے رحم و کرم کے طفیل اور اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں آپ کو جائز مقاصد میں کامیاب کرے آمین

حقیر سراپا تقصیر
رضی جونپوری

Scanned by CamScanner

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب اوّل

صراحت اس بات کی کہ عامل کو کیا اپنانا اور کیا بھولنا چاہیئے

باب ہذا میں یہ عنوان کہ "عامل کو کیا اپنانا اور کیا بھولنا چاہیئے" کسی معمولی اہمیت کا حامل نہیں ہے اور نہ اس مختصر مگر جامع الفاظ کو معمولی سمجھ کر نظر انداز کرنا چاہیئے۔ اگر آپ صمیم قلب سے بہ نظر غائر اس عنوان کا مطالعہ فرمائیں گے اس وقت آپ کو اس کی اہمیت کا اندازہ ہوگا اور آپ کا ضمیر بیدار ہو کر اس امر کا اعتراف کریگا کہ واقعی اس مختصر سے جملے میں کتنی اہمیت ہے اور کس حد تک ان راہوں پر روشنی ڈالتا ہے جو روحانی دنیا سے متعلق ہیں۔

ا۔ عامل کو کیا اپنانا چاہیئے؟ عبادت الٰہی کو جو پاک وصاف رہنے کی تحریک وترغیب دیتے ہوئے انسان کے دل میں جذبۂ ہمدردی پیدا کرتا اور گناہوں سے بچاتا ہے۔ ۲۔ روزہ داری: جو عبادت میں لطف پیدا کرتی ہے اور دوسرے فاقہ کش لوگوں سے ہمدردی کا باعث بنتی نیز چلہ کشی میں نقص نہ پیدا کرنے کا سبب بنتی ہے۔ ۳۔ راستگوئی

جو تاثیرِ زبان کو محفوظ رکھتی ہے اور قبولیت دعا کا سبب بنتی ہے۔
خلوص[۴] جو جذبہ ہمدردی پیدا کرتا ہے اور ریاکاری سے دور رکھتا ہے۔
خدمت[۵] بے غرض، جو موجب رضائے الٰہی ہے۔ طہارت[۷] جو ذہنی برائیوں سے
پاک رکھتی ہے وقار[۶] جو ذلت سے بچاتا ہے۔ قناعت[۸] جو حرص کا بدترین
دشمن اور پاکبازی کا بہترین زینہ ہے۔

۲: عامل کو کیا بھولنا چاہیے

خود غرضی[۱]۔ جذبات[۲] انتقامی۔
نفرت[۳]۔ دروغ گوئی[۴]۔ بدپرہیزی[۵]
افعال[۶] حرام۔ تکبر[۷]۔ نماز سے روگردانی[۸]۔ عجلت[۹]۔ کاہلی[۱۰]۔ گندگی[۱۱] وغیرہ وغیرہ
کہ یہ سب اور اسی قسم کی اور باتیں جو عمل میں یقینی طور پر نقائص پیدا کر دیتی ہیں۔

۳: عامل کو کیا یاد رکھنا چاہیے

سبعہ[۱] سیارگان کے اسماء ان کے
خواص[۲]۔ انکی چالیں[۳]۔ انکی غذا[۴]
ان کے صدقات[۵]۔ ان کا جائے قیام[۶]۔ انکا دورۂ برج[۷]۔ ان کی یوم حکومت[۸]
ان کی باہمی دوستی و دشمنی[۹]۔ انسان[۱۰] اور ستارے اور ان کا باہمی تعلق[۱۱]
موکلات[۱۲] اور ستارے۔ ان کا باہمی ارتباط[۱۳]۔ حروف[۱۴] اور ستارے۔ ستارے
اور ساعات روز و شب[۱۵]۔ نقوش[۱۶] اور ستاروں کا باہمی اثر۔ بروج[۱۷] سے
ستاروں کی وابستگی۔ وظائف[۱۸] اور ستارے۔ طریقہ مرتب[۱۹] نقوش و خواندگی دعا
سنکرانت[۲۰]۔ رجال الغیب[۲۱]۔ ترک لذات[۲۲] جلالی و جمالی۔ ساعات[۲۳] کا تعلق
جلالی و جمالی سے موکلات و بخورات و اوقات خواندن۔ حصار[۲۴] و طریقہ حصار
دعاہائے[۲۵] جلالی و جمالی کا باہمی فرق۔ طالع[۲۶] انسانی اور اس کا..

طریقۂ استخراج ۔ قمر در عقرب کی اہمیت اور عروج اور زوال کی تشریح ۔ حروف بہ لحاظ ابجد کے اعداد ۔ دعاؤں و آیات کلام پاک کے استخراج کا طریقہ ۔ حروف مکتوبی و ملفوظی ۔ حروف اور ستاروں کی مزاجی کیفیت د آتشی ۔ آبی ۔ خاکی ۔ بادی کے اصول کے تحت) ذکات حروف تہجی اور اس کی دعا و طریقہ ادائیگی ذکات مع اسماء موکلان کیفیت و اعمال نوروز ۔ بروج، مہینے اور حروف تہجی شرف و ہبوط دریافت رجال الغیب ۔ ثابت ۔ منقلب ۔ ذوجسدین و دعا و شرائط عامہ وغیرہ وغیرہ کو یاد رکھنا لازمی ہے جو عاملین و نو آموز حضرات دونوں صاحبان کو تقریباً عملیات کی ہر ابتدائی کتابوں میں ملیں گے ان پر عمل کرنا بھی بہت ضروری ہے ۔

۴۴:- عامل کو کن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے

۱ جھوٹ
۲ مال حرام

جگہ غصبی ۔ نجس حضرات اور زنِ حائضہ کی قربت ۔ دوران عمل خوانی مجامعت ۔ ڈر اور خوف ۔ محنت بے مایہ ۔ قاتل و جرائم پیشہ اشخاص مال مفت خواہ وہ اور اس کا طریقہ حصول حلال ہی کیوں نہ ہو ۔ بسیار خوری ۔ بے اعتباری ۔ معاوضہ طلبی ۔ مرغن اغذیہ سے پرہیز خواہ اس کی صورت کیسی ہی کیوں نہ ہو ۔ مقابلہ بازی ۔ کج بحثی ۔ غلط بیانی ۔ عیاشی خواہ اس کا طریقہ اپنے نفس امارہ کے لئے جائز ہی کیوں نہ کر لیا گیا ہو ۔ ناجائز اور معصیت میں مبتلا کرنے والے

افعال - غیبت - شیخی خوری وغیرہ وغیرہ۔

۵:- بروقت وظیفہ خوانی خاص قابل توجہ امور:-

حسب ذیل چند امور ایسے ہیں جن پر عامل کو قبل شروع عمل خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ میرے نزدیک اگر ان امور میں سے کسی ایک امر کو بھی سرسری سمجھ کر نظر انداز کر دیا گیا تو عامل منزل کامیابی سے کوسوں دور ہوتے ہوئے بسا اوقات ایسے نقصان میں مبتلا ہو جائے گا جس کی تلافی غیر ممکن ہو گی۔ پس میرا مخلصانہ مشورہ ہے کہ عامل عمل شروع کرنے سے پہلے حسب ذیل باتوں پر ضرور توجہ دے اور یہی ہدایت میں اپنی ہر ایک تالیف میں نو آموز عاملین کو برابر دیتا چلا آرہا ہوں۔

(۱) جھوٹ سے پرہیز کیجئے اور سچ بولنے کی عادت ڈالئے۔

(۲) اپنے جذبات غیض و غضب کو اس قدر کچل دیجئے کہ آپ کا انتقامی جذبہ بالکل فنا ہو جائے۔

(۳) مشغلۂ عبادت کو اس قدر اہم قرار دیجئے کہ فرض کی ادائیگی کے بعد سنتوں پر بھی قابو حاصل ہو جائے۔

(۴) اپنے آپ کو جذبۂ ہمدردی سے سرشار رکھیئے۔

(۵) اس امر کا ضرور خیال رکھیئے کہ جائے عمل غصبی نہ ہو یعنی ملکیت تو غیر کی ہو اور اس پر زبردستی قبضہ آپ

قبضہ جمائے بیٹھے ہوں۔

(۶) بخورات کا خاص انتظام رکھیں اس میں کمی نہ کریں کہ فضا جائے عمل کی جسقدر معطر ہوگی مؤکلانِ متعلقہ اسی قدر مسرور اور مہربان ہوں گے۔

(۷) وقتِ عمل تنہائی کا بھی خاص خیال رکھیں کہ وقت عمل خوانی بیجا آوازیں آپکے پردۂ سماعت سے آشنا نہ ہو پائیں اور نہ کوئی دوسری ہستی دوران عمل خوانی آپ کے کام میں حارج ہو سکے۔ آپ اس امر کو نہ بھولیں کہ جوں جوں زمانہ عمل قریب اختتام ہوگا ایسے مواقع آپ کو اکثر و بیشتر پیش آئیں گے۔

(۸) دورانِ چلہ کشی آپ قبل شروع عمل تین بار درود کے ساتھ سورۂ تجید پڑھ کر اپنے ہر عزیز پر پڑھ کر دم کر دیا کریں اور جو عزیزان متعلقہ آپ سے دور ہوں ان کا تصور قائم کر کے انکی خیالی تصویر پر آپ اس عمل کو کریں اس طریقہ کا میں عامل ہوں اور یہ دریافت میری میری ہے جب جب عمل کیا کسی نقصان نہیں نہیں ہوا۔ یہ میرا ایمان والقان ہے کہ اس طریقۂ عمل سے تمام اعزہ ہمہ اقسام کے گزند سے محفوظ رہیں گے ان کو انشاءاللہ کسی قسم کا نقصان نہیں پہونچ سکتا۔

(۹) عامل کو دو لباس دورانِ چلہ کشی اپنے استعمال میں رکھنے چاہئیں، ایک تو وہ کہ جس کو وہ ہمہ وقت پہنتا ہے اور دوسرا وہ کہ ہر وقت عمل خوانی استعمال میں لایا جاتا اور بعد ختم عمل خوانی اتار کر رکھ دیا جاتا ہے اور دوسرے روز پھر اسی وقت مقررہ پر استعمال میں لایا جاتا ہے۔

(۱۰) عامل کو ہر دفعہ عمل شروع کرنے سے پہلے غسل ضرور ... کر لینا چاہیئے۔

(۱۱) قبل آغاز عمل، دو رکعت نماز حاجت ضرور ادا کرنی چاہیئے کہ یہ نماز قبولیتِ عمل کی ضامن ہوتی ہے۔

(۱۲) قبل آغاز عمل اور بعد اختتام عمل درود پڑھنا نہ بھولیئے کہ قبولیت عمل کا ایک بہتر ذریعہ ہے۔

(۱۳) قبل آغاز عمل اپنے جسم کو بہترین خوشبو سے معطر ضرور کیجئے کہ ایسی خوشبویات مؤکلان دعا کو بہت زیادہ پسند ہوا کرتی ہیں اور مابین مؤکلان دعامل دوستی کی بنیاد ثابت ہوتی ہیں۔

(۱۴) ان تمام مذکورالذکر قواعد کار کی پابندی فرمایئے جو تقریباً ایسی ہر کتابوں میں خواندگی دعا اور مرتبی نقوش کے سلسلے میں آپ کو ہدایتی طور پر ملتی رہیں گی۔

(۱۵) دورانِ عمل خوانی "کم خورد عزیز من" کے مقولہ پر عمل کیجئے۔

کہ بسیار خوردنی آپ کو نیند کر دیگی اور پھر آپ کا وظیفہ ناتمام رہ جایا کرے گا۔

(۱۶) مرتبہ نقوش کے سلسلہ میں آپکو شطرنجی چالوں سے ضرور واقفیت حاصل کرنی چاہیئے ورنہ آپ نقوش کی خانہ پوری صحیح طریقہ پر نہ کر سکیں گے۔ البتہ کھیلنے سے پرہیز کریں کہ یہ کھیل حرام ہے۔

(۱۷) نقوش کی مرتبی کے سلسلے میں بھی آپ باوضو ہو کر ان کے جملہ شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ نقوش مرتب کریں۔ یہ طریقہ مفید سے مفید تر ہے۔

یہ ہیں وہ چند مفید اور کار آمد باتیں جن پر آپ کو ہمہ وقت نظر رکھنی چاہیئے۔

باب دوم

عملیات کے اصطلاحی الفاظ

اپنا اپنا خیال چاہے جو کچھ ہو لیکن ہم اس ضمن میں ضرور عرض کریں گے کہ اصطلاحی الفاظ کی تشریح جو عملیاتی کتابوں کی زینت ہیں نہ کرنا یہ ایک ایسا ناقابل معافی نقصان ہوگا جس کی تلافی کسی صورت سے بھی ممکن نہیں ہو سکتی اس وجہ سے ہے کہ بہت سے نادرو

نایاب نسخے جو رازوں کی صورت میں واقفکاران اسرار و رموز کے سینوں چھپے رہ کر مخصوص حالت میں سینہ بسینہ چلے آتے تھے اب تقریباً ناپید ہو رہے ہیں جن کے وجوہات کچھ تو یہ ہیں کہ اب سے بہت پہلے طباعت کے ذرائع اس قدر آسان نہ تھے جتنے اب ہیں اور کچھ اس وجہ سے کہ واقفکارانِ فن نے نہ معلوم کیوں اپنے نادر و نایاب حصۂ علوم و فنون کو جسکو انھوں نے خود بڑی کاوشوں سے حاصل کیا تھا دوسروں سے پوشیدہ رکھا اور ظاہر کرنے کی زحمت گوارا نہ فرمائی۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ جب اس علم و فن کے آخری واقفکار نے اس دنیا سے رشتہ توڑا تو وہ اس علم و فن کو بھی اپنے ہمراہ لے گیا جسمیں اس کو مہارت تمام حاصل تھی اور جن سے ہزاروں بندگانِ خدا نافع ہو سکتے تھے، غرض یہ کہ نہ فن کار رہا نہ فن اور اسی حالت میں ہم اب بھی مبتلا ہیں۔ اس کے برخلاف اب فن کاران و عالمان مغرب کو لیجئے اور دیکھئے کہ ان کے یہاں ہر کام با اصول۔ سب کے نسخہ جات بمعہ طریقہ کار تحریری صورت میں جس نے جہاں کہیں اور جب کوئی نئی بات دریافت کی فوراً ضبط تحریر میں لا کر فائل میں محفوظ کر دیا۔ تحقیقاتیں جاری ہیں۔ قدم آگے بڑھتے جاتے ہیں اور مفید سے مفید تر نتائج برآمد ہوتے جا رہے ہیں۔ چنانچہ اسی بنا پر اپنی طرف تنزلی اور دوسروں کی طرف ترقی کے آثار جو پیہم نمایاں ہو رہے ہیں آپ بچشم خود ملاحظہ فرمالیں۔

نہایت افسوس کا مقام ہے کہ جو قوم پہلے اپنی ہر خوبیوں میں افضل نظر آتی تھی اب تمام دنیا کی قوموں میں پست سمجھی جانے لگی۔ اور اس کی معلومات تقریباً صفر کے برابر ہو کر رہ گئیں۔ لہذا جب یہ

خیال مجھ پر مسلط ہوا تو مجھے بہت زیادہ تکلیف محسوس ہوئی چنانچہ میں نے عہد کیا کہ جہاں تک میری معلومات مجھے اجازت دیں گی میں ہران رازوں کی شرعی حدود میں رہتے ہوئے نقاب کشائی کرتا رہوں گا جواب تک دنیا کے سامنے بلاسبب راز کی صورت اختیار کئے ہوئے ہیں اور یہ نسخہ ان رازوں کے انکشافات کی پہلی کڑی ہے۔

تفصیل ابجد

اسمائے مندرجہ ذیل جس سے عقلائے روزگار نے نوشت وخواند کا آغاز کیا ممالک عرب کے مرامر نامی ایک شخص کے آٹھ بیٹوں کے نام سے ظاہر ہوئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ابجد	ہوز	حطی	کلمن
سعفص	قرشت	ثخذ	ضظغ

ہم ان اسماء کے معنی بیان کر کے اس کتاب کو طول نہ دیں گے اس لئے کہ ہم اصل مطالب پر روشنی ڈالنے کیلئے بہت اختصار سے کام لے رہے ہیں۔

مختصر یہ کہ جب یہ اسماء عالم وجود میں آچکے تو عقلائے روزگار نے ہزاروں عنوان سے ان سے کام لینے کے طریقے اخذ فرمائے چنانچہ ماہرین علم نجوم ورمل وجفر وغیرہ نے ان اسما کو ترتیب وار حروف تہجی کی صورت میں کرتے ہوئے ان حروف سے ہندسے (اعداد) مقرر فرمائے جن کی تفصیل ذیل ہے اور اس کو ابجد قمری کا درجہ دیا اس کو ام الاباجد یعنی ابجدوں کی ماں بھی کہتے ہیں اس لئے کہ اس سے مخصوص ۲۸ ابجدیں مثل ابجد ایقغ - ابجد اہطم - ابجد اوزی - ابجد ادکع اور ابجد اتخز وغیرہ

جو خصوصاً جفر وغیرہ کے کام میں لائی جاتی ہیں پیدا کی گئیں اور یہی آگر منزل بمنزل اور زینہ بہ زینہ تغیر وتبدل کی صورت اختیار کرتے رہے چنانچہ حروف ابجد اسی تغیر و تبدل کی ایک کڑی ہے۔

حروف ابجد اور ہندسے

اس سلسلہ میں میں اس قدر لکھنا کافی سمجھتا ہوں کہ۔

شائقین عملیات کو ان ہندسوں پر اسقدر عبور حاصل ہونا چاہیئے کہ اگر کہیں پر کوئی عبارت ہندسوں سے مرتب کی گئی ہو تو وہ اسکو مثل حروف کے ہندسوں ہی کے ذریعہ سے روانی کے ساتھ بہ آسانی پڑھ سکیں عبارت کی صورت میں جو ہندسوں سے مرتب کی جاتی ہیں اس کے کئی طریقے ہیں۔ جن کو موقع کی مناسبت سے سپرد قلم کروں گا۔ ذیل کے خاکے میں حروف موٹے قلم سے اور حروف سے متعلق جو اعداد ہیں وہ باریک قلم سے دکھلائے گئے ہیں۔

ا / ۱	ب / ۲	ج / ۳	د / ۴	ہ / ۵	و / ۶	ز / ۷
ح / ۸	ط / ۹	ی / ۱۰	ک / ۲۰	ل / ۳۰	م / ۴۰	ن / ۵۰
س / ۶۰	ع / ۷۰	ف / ۸۰	ص / ۹۰	ق / ۱۰۰	ر / ۲۰۰	ش / ۳۰۰
ت / ۴۰۰	ث / ۵۰۰	خ / ۶۰۰	ذ / ۷۰۰	ض / ۸۰۰	ظ / ۹۰۰	غ / ۱۰۰۰

اس ابجد کو علماء نے ابجد قمری کے نام سے موسوم کیا ہے۔ علم جفر جو علوم روحانی کا ایک بزرگ ترین اور نہایت کامیاب و جامع علم ہے اپنے اصول کے تحت ۲۸ قسم کی ابجدوں کے قیام کا پتہ دیتا ہے ان میں سے چند کے اسماء یہ ہیں ابجد قمری، ابجد شمسی - ابجد ایقغ - ابجد عددی - ابجد ملفوظی - ابجد بزیری ابجد اجذش - ابجد اهطم - ابجد احنط - ابجد ادکع - ابجد اکخز - ابجد اذزی وغیرہ وغیرہ - ان ابجدوں میں سے جو ضروری ابجدیں علم نجوم و استخراج وغیرہ میں کام آتی ہیں وہ یہ ہیں

ابجد شمسی :- اس ابجد کے ذریعے سے آفتاب کے قیام بروج - درجہ - دقیقہ - ثانیہ اور ثالثہ وغیرہ کی دریافتگی عمل میں آتی ہے - یہاں پر معلوم ہونا چاہیئے کہ بروج کی جملہ تعداد بارہ (۱۲) ہے - قاعدے کی رو سے ہر ہر برج میں ۳۰، ۳۰ درجے، ہر درجہ میں ۶۰ دقیقہ، ہر دقیقہ میں ۶۰ ثانیہ اور ہر ثانیہ میں ۶۰ ثالثہ ہوتا ہے اور استخراج مدارج آفتاب ہر عمل کی دعوت دینے اور مرتبی نقوش وغیرہ کیلئے بہت ضروری ہے چنانچہ اس ابجد کا نقشہ حسب ذیل ہے

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰

ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

متبادل حروف:۔ عربی زبان میں حروف ٹ۔ پ۔ چ۔ ڈ۔ ڑ۔ ژ و گ استعمال میں نہیں آتے لہذا ٹ کے لئے ت، چ کے لئے ج۔ ڈ کے لئے د۔ ڑ کی جگہ پر ر۔ ژ کے لئے ز۔ گ کے بجائے ک اور ے (دی) کی جگہ پر ی کے الفاظ استعمال کئے جائیں گے۔

طریقہ استخراج آفتاب:۔ حکمائے علم روحانیات و عاملین تجربہ کار نے آفتاب کے استخراج کے دو مستند قاعدے وضع فرمائے ہیں جس میں ایک یونانی طریقہ ہے اور دوسرا انگریزی۔ میں ان دونوں طریقوں کو سپرد قلم کر رہا ہوں۔

بطریق یونانی:۔ اس طریقہ سے استخراج آفتاب جب مطلوب ہو تو چاہیئے یکم جنوری سے تاریخ آغاز کام تک کے دنوں کو شمار کرے، جتنے ایام شمار میں آئیں ان دنوں میں قانون کے ۱۰ دنوں کا اور اضافہ کر کے اعداد حاصل جمع کو بارہ برجوں پر مندرجہ ذیل نقشہ کے حساب سے تقسیم کرے۔ پس آفتاب اس روز جس برج میں معلوم ہو جائے گا۔ نقشہ یہ ہے۔

اسمائے بروج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا
تعداد ایام	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲
اسمائے بروج	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تعداد ایام	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

اس نقشۂ مذکورہ میں پہلا برج جدی ہے اور جس جگہ پر تمام درجے ختم ہو جائیں
اس برج میں اتنے ہی درجہ پر آفتاب ہوگا۔

بطریق انگریزی:- قاعدہ وہی ہے لیکن اس طریقہ میں عیسوی مہینے استعمال کئے جائیں گے جس کے لئے ایک مثال آسان طریقہ کی تحریر کی جاتی ہے مثلاً کسی نے ۲۲-اپریل کو دعوت عمل کے آغاز کرنے کیلئے یہ معلوم کرنا چاہا کہ اس تاریخ کو آفتاب کس برج میں کتنے درجے پر ہوگا اور سنہ عیسوی کے دیکھنے سے پتہ چلا کہ فروری اس سنہ میں ۲۸ دن کا ہوگا چنانچہ اب اس طرح شمار کیا کہ جنوری ۳۱ دن، فروری کے ۲۸ دن، مارچ کے ۳۱ دن اور اپریل کے ۲۲ دن، جملہ ۱۱۲ بارہ دن ہوئے جسمیں قانون کے ۱۰ دن کا اور اضافہ کیا اب اس کی میزان ۱۲۲ دن کی ہوئی چنانچہ اعداد موصولہ بروج پر مطابق نقشہ گذشتہ اسی طرح تقسیم کئے جائیں گے کہ ۲۹ روز جدی کے، ۳۰ روز دلو کے، ۳۰ روز حوت کے اور ۳۱ روز حمل کے جملہ ۱۲۰ عدد تقسیم ہو گئے باقی ۲ بچے جو برج ثور کے حصہ میں آئے لہذا معلوم ہوا کہ آفتاب ۲۲ اپریل کو برج ثور میں دو درجے پر تھا

ابجد قمری کی تفصیل صفحہ نمبر ۱۶ پر تحریر کی جاچکی ہے لہذا اس جگہ پر صرف اس قدر لکھنا کافی ہے کہ یہ ابجد ہر جگہ پر اپنے لئے بہت اہم مقام رکھتا ہے اگر نقوش عددی مرتب کرنا ہے تو اسی ابجد کی رو سے اسماء یا آیات قرآنی کے اعداد برآمد کئے جائیں گے اس کے بعد اور ابجدوں کو کام میں لایا جائیگا عبارتی سوال کو عددی سوال میں منتقل کرنے کیلئے بھی سب سے پہلے اسی ابجد کے اعداد پر عامل قبضہ کرتا ہے اور اسی کو شمار میں لاتا ہے

اس ابجد اور عام طور سے اس کی خصوصیات سے سب واقف ہیں۔

تیسرا اہم ابجد ملفوظی ہے جس کا نقشہ مندرجہ ذیل ہے اس کے بعد چوتھا ابجد عربی کا ابجد عددی ہے جو یہ بھی اپنی جگہ پر اہم ہے۔ عاملین زیادہ تر اس بات پر متفق ہیں کہ اگر کسی اسم کا نقش عددی مرتب کرنا ہو تو چاہیئے کہ اس اسم کے اعداد بہ لحاظ ابجد قمری و ابجد عددی اور ابجد ملفوظی تینوں طرح سے حاصل کئے جائیں اور پھر ان پر قاعدہ جاری کر کے نقش تیار کیا جائے ایسے نقوش سریع التاثیر اور زود اثر ہوتے ہیں۔ ناکامی سے نہیں دیکھنے پاتی۔ ہر دو ابجدوں کا نقشہ مرتب کرنے کے بعد طریقہ استخراج اعداد اسم مثلاثیہ مثالاً تحریر کروں گا۔ جہاں تک مجھے امید ہے کہ اس راز کا انکشاف شاید آپ کی نظروں سے نہ گذرا ہو گا۔ طوالت خیزی تو ضرور ہے لیکن بغیر تلاش و محنت کے کبھی کسی نے کوئی چیز حاصل نہیں کی ہے دائرہ ابجد ملفوظی یہ ہے۔

الف	با	جیم	دال	ہا	واؤ	زا
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸
حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۱۰۱	۲۶۰
تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

(ابجد عددی کا نقشہ یہ ہے)

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۰	۳۳۳	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائتہ	مائتین	ثلاثہ مائتہ
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۶۵۱	۱۴۹۲
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اربعہ مائتہ	خمسہ مائتہ	ستہ مائتہ	سبعہ مائتہ	ثمانیہ مائتہ	تسعہ مائتہ	الف
۷۳۴	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

ہر چہار قسم کی ابجدوں کا ذکر کرنے کے بعد بقیہ اور ابجدوں کے تذکرے سے یہاں پر اس لئے روگردانی کر رہا ہوں کہ ان کا زیادہ تر تعلق علم جفر سے ہے اگر آپ مزید معلوماتی روشنی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ اسی مکتبہ سے کتاب "روح الجفر" جسکو میرے پدر مرحوم نے (خدا انہیں غریق رحمت فرمائے) مرتب کیا ہے طلب فرما کر مزید روحانی معلومات

حاصل کر سکتے ہیں۔ اب ہر سہ ابجدوں کے مطابق استخراج اسم کی مثال کے پہلے اس علم کے چند اصطلاحی الفاظ کو جو مندرجہ ذیل ہیں ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے اس کے لیے مثال کے ذریعہ استخراج اسم کا طریقہ آپ کی سمجھ میں میرے نزدیک اچھی طرح سے آجائے گا۔

بسط:۔ علم روحانیات کا یہ اہم ترین اصطلاحی لفظ ہے۔ اس کے معنی الفاظ کو حروف میں تقسیم کرنے کے ہیں۔ جیسے ایک نام ہے "آلِ حسن" یہ مرکب صورت میں آپ کے سامنے آیا اب اس نام کی بسط اس طرح ہوگی

ا ل ح س ن۔ اس کو بسط حرفی کہتے ہیں

دیکھا آپ نے کہ آل حسن کے نام کو بسطِ حرفی میں کس طرح تقسیم کیا گیا یہ پہلی شاخ ہے بسط کی۔ اس کی دوسری شاخ کو بسط عددی کہتے ہیں اس کے معنی یہ ہیں کہ لفظوں (یعنی نام کے انفرادی حرفوں کو جو بسط حرفی کی صورت اختیار کر چکے ہیں) کو عربی کے عددی ابجد کی رو سے حروف میں منتقل کیا جائے۔ مثلاً از روئے بسط حرفی:۔

ا ل ح س ن ہوا

اب از روئے ابجد عددی عربی آل حسن کا نام یہ ہوگا:۔

احد ثلثین ثمانیہ ستین خمسین۔ (بہ لحاظ ابجد عربی)

از روئے ابجد ملفوظی یہی نام اس طرح ہوگا:۔

الف لام حا سین نون ۔ (ابجد ملفوظی)

یوں تو بسط کے اور بھی اقسام ہیں لیکن ان سے میں قطع نظر کر رہا ہوں

اب ان حروف ابجدوں کی صورت بہ لحاظ ہندسہ یہ ہوگی :۔

بہ لحاظ ابجد قمری :۔	ا / ۱	ل / ۳۰	ح / ۸	س / ۶۰	ن / ۵۰	
بہ لحاظ ابجد علوی عربی :۔	احد / ۱۳	ثلثین / ۱۰۹۰	ثمانیہ / ۶۰۶	ستین / ۵۲۰	خمسین / ۷۶۰	
بہ لحاظ ابجد ملفوظی :۔	الف / ۱۱۱	لام / ۷۱	حا / ۹	سین / ۱۲۰	نون / ۱۰۶	
میزان الحروف	۱	۳۰	۸	۶۰	۵۰ =	۱۴۹
" " "	۱۳	۱۰۹۰	۶۰۶	۵۲۰	۷۶۰ =	۲۹۸۹
" " "	۱۱۱	۷۱	۹	۱۲۰	۱۰۶ =	۴۱۷
	۱۲۵	۱۱۹۱	۶۲۳	۷۰۰	۹۱۹ =	۳۵۵۵

میزانِ کل ۳۵۵۵ اس میزان میں اسی صورت سے مادر آل حسن کے نام کے اعداد استخراج کرکے حاصل کیجئے اور دونوں کا مجموعہ کرکے قاعدہ جاری کیجئے نقش وجود میں آجائے گا اسی صورت سے اسمائے الٰہیہ اور آیاتِ قرآنی کے نقوش بھی مرتب کئے جاتے ہیں اس کے علاوہ خالی ابجد قمری سے بھی کام زیادہ تر بخیال طوالت لیا جاتا ہے۔ اور بھی کئی طریقے ہیں جو بخیال طوالت نہیں لکھے گئے کہ حجم کتاب کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہے۔

بخور :۔ کے معنی دھونی کے ہیں اور دھونی کی تشریح ان خوشبویات اور سامان سے ہوتی ہے جو بروقت تحریرِ تعویذات یا وظیفہ خوانی عمل ایک ظرف میں انگارہ رکھکر سلگائی جاتی ہے۔

آدینہ :۔ جمعہ کے دن کو کہتے ہیں۔

حصار :۔ دعا پڑھتے ہوئے اس کنڈلی کے کھینچنے کو کہتے جسکو عامل عمل کے شروع کرنے سے پہلے مقامِ عمل پر اپنے کو اندر رکھتے ہوئے

اپنے چاروں طرف کھینچتا ہے۔

تعریف حصار:- اس روحانی فولاد سے زیادہ مضبوط قلعے کو کہتے ہیں جس کے اندر بیٹھ کر عامل دعوت عمل دیتا ہے۔

خصوصیت حصار:- کم وبیش عملیات کے بابت اس حد تک سب واقف ہیں کہ عمل مخصوص قسموں جلالی اور جمالی ہیں ہے کسی قسم کے عمل سے عامل کو واسطہ پڑتا ہے اور کوئی عمل ایسا نہیں ہے جس سے موکلات وابستہ نہ ہوں خواہ وہ عمل جلالی ہو یا جمالی اور یہ امر مسلمہ ہے کہ موکلات کی طاقت بہ نسبت انسان کے کہیں زیادہ ہے اور اسی کی بدولت ایسے ایسے محیر العقول کارنامے انجام دیتے ہیں جو عام طور پر مخلوق انسانی سے ممکن ہو ہی نہیں سکتے اور عقل انسانی انہیں دیکھ کر دنگ رہ جاتی ہے چنانچہ ان ہستیوں کو جو کلیتہً آزاد ہیں جب انسان مقید کر کے ان کو اپنا تابع بنانا چاہتا ہے تو یہ اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے پورا زور صرف کر دیتی ہیں اور پھر اس وقت ان کے سامنے آجائے وہ ان کے غیض وغضب کے سمندر میں خس وخاشاک کی طرح بہہ جاتا ہے۔ مگر چونکہ خلاق عالم نے اپنی رحمت اور نوازشات کی وجہ سے جب انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ عطا فرمایا تو بطور انعام کچھ ایسی دعائیں بھی تعلیم فرمائیں جس سے یہی انسان تمامی مخلوقات پر فوقیت لے گیا۔ انہیں دعاؤں میں دعائے حصار بھی ہے جو پڑھتے ہوئے پاک زمین پر خود کو اندر رکھتے ہوئے عامل اپنے چاروں

کھینچتا ہے اس روحانی قلعہ میں بہ برکت دعا اتنی طاقت قدرت پیدا کردیتی ہے کہ جب تک عامل اس کو قائم رکھتا ہے کوئی بڑی سے بڑی مخلوقی طاقت بھی اس کو توڑ کر اندر داخل نہیں ہو سکتی اور نہ عامل کو کسی طرح کا نقصان پہونچا سکتی ہے لہذا کوئی عمل بغیر حصار کے ہرگز نہ کرنا چاہیے اور نہ موکلات سے خوف کرنا چاہیئے وہ جو کچھ شعبدہ بازی کریں گے وہ عامل کو خائف کرنے کیلئے بیرون حصار کریں گے جو محض شعبدہ ہی شعبدہ ہوگا اصلیت کچھ بھی نہ ہوگی اور یہ شعبدہ عمل ختم ہونے کے ساتھ ہی خود بخود ختم ہو جائے گا۔

شرف :۔ عملیات کا یہ بھی ایک اصطلاحی جملہ ہے جس کے معنی از روئے اس علم کے سعد یعنی نیک و عروج یعنی بلندی کے ہوتے ہیں مزید تشریح اس کی یوں ہے کہ جو سیارہ برج کے جس خانے میں عروج حاصل کرتا ہے اس وقت اس سے نیک اثرات ظاہر ہوتے ہیں چنانچہ اس خانے کو اس سیارے کا شرف کہا جاتا ہے۔

ہبوط :۔ یہ بھی ایک اصطلاحی لفظ ہے جو شرف کی تعریف کی مخالفت کرتا ہے اس کے معنی نحس اور زوال کے ہیں جب کوئی سیارہ ایسے برج میں در رہ کناں داخل ہوتا ہے کہ وہ برج اس سیارے سے دوستی نہیں رکھتا یعنی اس کا مخالف ہے تو جب تک اس سیارے کا قیام اس مخالف برج میں رہیگا اس کے نیک اثرات زائل ہو جائیں گے اور نحس اثرات ترقی پذیر ہوں گے سیارے کو زوال ہوگا تو کہا جائیگا کہ

فلاں سیارہ اس وقت ہبوط میں ہے۔

خمسہ متحیرہ :- اس امر سے آپ خود واقف ہیں کہ خلاقِ عالم نے سات سیاروں پر نظام عالم کو قائم رکھا ہے اسی وجہ سے ان کے اثرات اہلِ دنیا پر ظاہر ہوتے رہتے ہیں یہ سیارے متحرک ہیں اور ان کے نام قمر۔ عطارد۔ زہرہ شمس۔ مریخ۔ مشتری اور زحل ہیں۔ علاوہ شمس و قمر کے بقیہ پانچ سیارے عطارد۔ زہرہ۔ مریخ۔ مشتری اور زحل یہ پانچ سیارے آفتاب کے گرد گھومتے رہتے ہیں، کبھی آگے پیچھے اور کبھی اپنے مقام پر واپس لوٹ جاتے ہیں اسی وجہ سے ان کو خمسۂ متحیرہ کہتے ہیں۔

سنکرات :- علم نجوم کا یہ بھی ایک اصطلاحی جملہ ہے اس کی تشریح اس طرح پر ہے کہ آفتاب جس کو نیرِ اعظم بھی کہتے ہیں ایک برج کا دورہ ایک مہینہ میں کرتا ہے جسکی ابتداء پہلے برج حمل سے ہو کر بارہویں آخری برج حوت پر اختتام پذیر ہوتی ہے اس پورے مکمل دورے کی مدت ایک سال قرار دی گئی ہے۔ چنانچہ جب آفتاب ایک برج میں اپنا دورہ مکمل کر کے دوسرے برج متعلقہ میں داخل ہوتا ہے تو اس زمانہ داخلہ کو سنکرات کہتے ہیں :-

نوروزِ عالم افروز :- عاملین کے نزدیک یہ وقفہ بڑا قیمتی ہوتا ہے واقفکاران اس وقفہ کو ضائع نہیں کرتے یہی وقت وہ ہوتا ہے کہ سیارہ بادشاہ سال سابق کا زمانہ حکومت ختم ہوتا ہے اور اس کے نیک بد اثرات جو اہل دنیا پر جاری و ساری تھے زائل ہو جاتے ہیں اور اس کے بجائے دوسرا سیارہ

بادشاہ سال، رواں بن کر ایک سال کیلئے تختِ حکومت پر جلوہ افروز ہو کر اپنے نیک و بد اثرات سے اہلِ دنیا کو متاثر کرتا رہتا ہے اسی وقت کو وقتِ نوروز عالم افروز بھی کہتے ہیں یہ وقت عاملین کے نزدیک قبولیتِ دعا کا بہترین وقت مانا گیا ہے۔

تذکرہ ثابت، منقلب اور ذوجسدین

عنوان مندرجہ بالا کے بابت معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ بھی علم روحانیات کے اصطلاحی الفاظ ہیں جو اپنی جگہ پر انتہائی اہم ہیں ان کی تشریح حسب ذیل ہے جہاں عقلائے روزگار نے پورے سال کو بارہ مہینوں میں تقسیم کیا ہے وہیں عاملین نے ہر برج کو ایک ایک مہینہ سے نامزد کرتے ہوئے اس کے تین اہم حصے قرار دیئے ہیں جو ثابت۔ منقلب اور ذوجسدین کہلاتے ہیں جسکی تشریح معہ معہ فوائد کار کے حسب ذیل ہے۔

برج ثابت:۔ اس حصہ میں چار برج آتے ہیں جو یہ ہیں:۔

(بروج) ثور ۔ اسد ۔ عقرب ۔ دلو ۔

(سمتی مہینے) جیٹھ ۔ بھادوں ۔ اگھن ۔ پھاگن ۔

عاملین ذیوقار ارشاد فرماتے ہیں کہ جب آفتاب بروج ثابت میں سے کسی برج میں داخل ہو تو اس وقت عمل برائے کشائشِ رزق ۔ ترقی عز و جاہ ثبات دولت ۔ محبت و شردت ۔ شفائے امراض ۔ دوستی و ارتباط ۔ حصول علم وغیرہ وغیرہ کے بابت عمل کرے اور ایسے ہی کاموں کیلئے نقوش لکھے ۔

بروج منقلب :۔ اس تقسیمی حصے میں بھی چار بروج آئے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

(بروج)	حمل	سرطان	میزان	جدی
(ہندی مہینے)	بیساکھ	ساون	کارتک	ماگھ

بروج منقلب کے بابت عاملین کی آرا مستند عملیات کی کتابوں میں تحریر پائی گئیں وہ رقمطراز ہیں کہ جب آفتاب بروج منقلب مندرجہ بالا میں سے کسی ایک برج میں داخل ہو تو اس وقت عامل کو چاہیئے کہ وہ مقہوری دشمن۔ ہلاکت اعدا۔ نفاق۔ زبان بندی۔ خواب بندی اور اسی قسم کے تخریبی عمل کرے اور انہیں کاموں کیلئے نقوش لکھے کہ کامیاب ہوگا۔

برج ذوجسدین :۔ اس حصے میں بھی چار برجوں کی موجودگی ہے اور وہ بروج مندرجہ ذیل ہیں :۔

(بروج)	جوزا	سنبلہ	قوس	حوت
(ہندی مہینے)	اساڑھ	کنوار	پوس	چیت

برائے حُب۔ تسخیر وغیرہ اور ایسے ہی مطالب کے برآنے کیلئے عمل کیا جاتا ہے اور انہیں کاموں کے لئے نقوش لکھے جاتے ہیں۔

چلہ کشی کرنا :۔ کسی عمل کا تعداد مقررہ کے مطابق معیاد مقررہ تک کسی خاص مقام پر پڑھنا۔

دعوتِ عمل :۔ وہ دعا جس کے واسطے تمام شرائط مذکورہ کی پابندی کرتے ہوئے چلہ کشی کر کے پڑھنا۔

ایک مجلس :۔ ایک بیٹھک، ایک نشست میں کسی آیت کی تعداد

رجال الغیب۔ رجال جمع ہے لفظ رجل کی یہ لفظ عربی زبان کا ہے
رجل کے معنی ایک آدمی اور رجال کے معنی بہت سے آدمی غیب بمعنی پوشیدہ
یعنی مردانِ پوشیدہ۔ عملیات کی رو سے ان مردمان پوشیدہ کا ذکر ہے جو
عوام النّاس کی آنکھوں سے اوجھل رہتے ہیں لیکن انسان کے ہر کام مثلاً شادی
بیاہ۔ سفر۔ وظیفہ خوانی۔ ہر نیک کام کی ابتداء۔ روانگی سفر۔ ختنگی مراقبہ
تحریر تعویذات وغیرہ وغیرہ میں اگر رجال الغیب سامنے پڑتے ہوں تو کام کی ابتداء
نہ کرے کیونکہ انجام بخیر نہ ہوگا۔ (مفصل کیفیت اور ان کی حرکات سے بچنے کا
طریقہ ہماری دوسری عملیات کی کتابوں میں دیکھئے)

اگنی بیرت الیسان بائب

یہ رجال الغیب کے گوشے ہیں جن کا تعلق مغرب۔ مشرق۔ جنوب اور
شمال ان چہار سمتوں سے ہے۔

طالع:۔ کے معنی اس برج کے ہیں جو کسی انسان کے نام اور اس کی ماں
کے نام کے اعداد حاصل کر کے اس پر قاعدہ جاری کیا جائے اور عدد ہندسہ
اس برج کا شمار کے حساب سے باقی بچے تو وہی برج اس شخص کا طالع کہلائے گا۔

ف۲ بیان نظراتِ کواکب

اس فصل میں محض سمجھانے کیلئے مختصر الفاظ میں نظرات کواکب کے
بابت چند نکات ضمنی سرخیوں کے ساتھ تحریر کر رہا ہوں تاکہ شائقین علم
کے لئے کوئی خامی باقی نہ رہ جائے اور اسی لئے ایک زائچہ بھی مرتب کیا جا رہا ہے

اس لئے کہ جب تصویر سامنے ہوگی تو اس کے خدوخال آسانی سے دیکھ کر اس کا حلیہ ذہن نشین کیا جا سکتا ہے بہ نسبت اس کے کہ زبانی بتایا جائے۔

قِراَن یا مقارنہ: ۔ عملیات کے یہ دونوں جملے اصطلاحی ہیں یہ جملہ اس وقت استعمال میں لایا جاتا ہے جب ۲ دو کواکب ایک برج میں ایک درجہ اور ایک دقیقہ میں ہوں تو اسے قِران یا مقارنہ کہتے ہیں۔

اجتماع: ۔ اور اگر یہی صورت آفتاب اور ماہتاب میں واقع ہو یعنی آفتاب اور ماہتاب جب ایک ہی برج میں ایک درجہ اور ایک دقیقہ پر ہوں جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے تو اس صورت کو اجتماع کہیں گے۔

احتراق: ۔ اگر آفتاب اور خمسۂ متحیرہ یعنی زحل، مریخ، مشتری، زہرہ اور عطارد ان پانچ ستاروں میں سے کوئی ایک سا ستارہ یا ایک سے زیادہ ایک برج میں موجود ہوں تو اسے احتراق کہا جائے گا۔

قِراَن یا مقارنہ بصورت دیگر: ۔ اگر چاند میں اور خمسۂ متحیرہ میں اتفاق ہو یا خمسۂ متحیرہ کا آپس میں اسی قسم کا اتفاق واقع ہوا ہو تو اسے بھی قِران یا مقارنہ کہیں گے۔

تسدیس: ۔ اور جب کہ درمیان میں ۲ دو کواکب کے بُعد یعنی دوری... ۲ دو برج کی ہو یعنی سدس فلک کی ہو تو اسے تسدیس کہتے ہیں۔

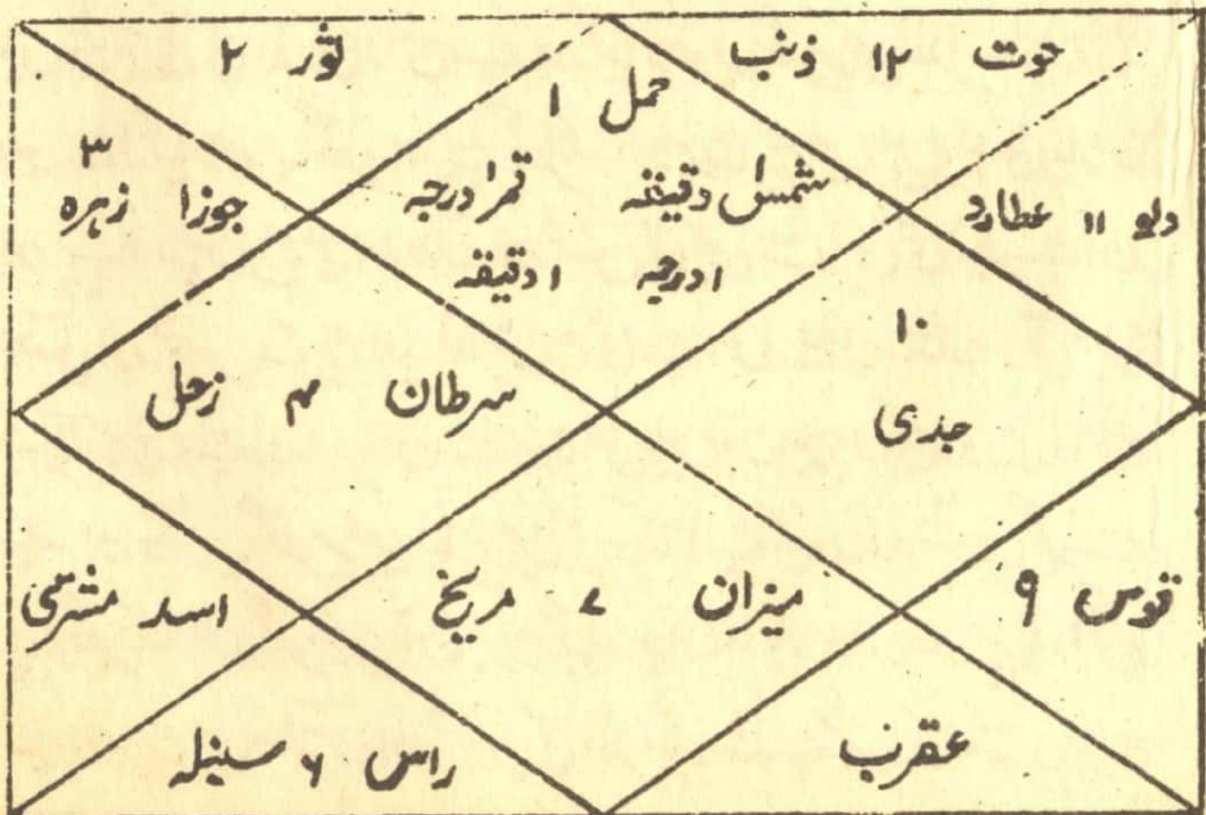
تربیع: ۔ اگر بیچ میں دو ستاروں کے بُعد یعنی دوری تین برجوں کی ہو تو اسے تربیع کہیں گے۔ قِران (مقارنہ) اجتماع، احتراق۔ تسدیس اور تربیع۔ تثلیث، مقابلہ۔ مقابلہ نیّرین یا استقبال وغیرہ یہ سب عملیات کے

اصطلاحی الفاظ ہیں۔

تثلیث:۔ اگر درمیان میں دو ستاروں کے بعد یعنی دوری چار برج کی ہو تو اسے تثلیث کہتے ہیں۔

مقابلہ:۔ اگر درمیان میں دو ستاروں کے دُوری چھ بُرجوں کی ہو تو اس کو مقابلہ کہیں گے۔

اشارات:۔ آگاہ ہو اس باب میں کہ نظر تربیع اور مقابلہ کو نحس کہتے ہیں مقابلہ کو دشمنیٔ کُل اور تربیع کو نصف دشمنی کا درجہ عاملین نے قرار دیا ہے اسی طرح تثلیث اور تسدیس کا درجہ ہے مگر تثلیث کو تمام دشمنی اور تسدیس کو آدھی دوستی کہتے ہیں اور مقارنہ کی نظر ساتھ کواکب سعد کے سعد ہے اور ساتھ کواکب نحس کے نحس ہے۔ اب زائچہ سال ملاحظہ ہو۔



تشریح زائچہ:- جو بیان زائچہ سے پہلے تثلیث وتربیع وغیرہ کا کیا جا چکا ہے وہ سب صورتیں زائچہ کے اندر دکھائی جا چکی ہیں جس کی آسان تشریح کو زائچہ دیکھتے ہوئے بغور ملاحظہ فرمایئے۔ ہمیں یقین ہے کہ ساری باتیں بہ آسانی سمجھ میں آجائیں گی۔

زائچہ کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ شمس اور قمر ایک برج یعنی برج حمل میں ایک درجہ اور ایک دقیقہ پر ہیں چنانچہ ان کی اسی صورت کو اجتماع کی تعریف میں لایا جائے گا۔ اور اگر قمر کی جگہ خمسہ متحیرہ میں سے کوئی دوسرا ستارہ ہوتا تو اس وقت صورت اجتماع کی نہ ہوتی بلکہ اسے احتراق کے نام سے تعبیر کیا جاتا۔ اب زہرہ اور آفتاب کے بیچ میں نظر تسدیس کی ہے اس لئے کہ زہرہ برج جوزا میں ہے اور شمس برج حمل میں۔ شمس اور زہرہ میں دو برج کی دوری واقع ہے اور گیارھویں گھر پر بھی نظر تسدیس کی ہے اس لئے کہ گیارھویں گھر سے پہلے گھر تک دو برج بیچ میں ہیں یعنی بارھواں اور پہلا۔ پس بیچ میں عطارد اور شمس کی بھی تسدیس کی نظر ہے اور زحل اور شمس کے بیچ میں نظر تربیع کی ہے اس لئے کہ ستارہ زحل برج سرطان میں ہے اور سرطان سے برج حمل میں تین برجوں کی دوری واقع ہے۔ اور دسویں گھر پر بھی نظر تربیع کی رکھتا ہے کیوں کہ دسویں گھر سے پہلے گھر تک تین گھر یعنی تین برج گیارھواں۔ بارھواں اور پہلا واقع ہے اور بیچ میں مشتری اور شمس کی نظر تثلیث ہے کیوں کہ مشتری برج اسد میں ہے اور اسد سے حمل تک چار برج بیچ میں ہیں اور اعلیٰ ہذا القیاس

نواں گھر بھی نظر تثلیث کو رکھتا ہے کہ اس میں بھی چار گھر یعنی برج بیچ میں ہیں۔
جیسا کہ دسواں، گیارہواں، بارہواں اور پہلا اور بیچ میں مریخ اور شمس کی نظر مقابلہ ہے کیونکہ مریخ برج میزان میں ہے اور میزان سے حمل تک چھ برج کی دوری ہے یعنی سنبلہ، اسد، سرطان، جوزا، ثور اور حمل اور سیدھی طرف سے بھی چھ برجوں کی دوری ہے یعنی آٹھواں، نواں، دسواں، گیارہواں اور پہلا۔

حار و یا لبس:۔ اس کے معنی سرد و خشک کے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

لیلی:۔ بمعنی رات ؛ نہاری:۔ بمعنی دن۔

خسوف:۔ چاند گرہن ؛ کسوف:۔ سورج گرہن۔

حروف صامت:۔ ان حروف کو کہتے ہیں جو بلا نقطے کے ہوتے ہیں۔

حروف ناطقہ:۔ ان حروف کو کہتے ہیں جو با نقط ہوتے ہیں۔

حروف توا خیہ:۔ ان حروف کو کہتے ہیں جو ایک ہی صورت کے ہوں جیسے
" " " ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ

حروف غیر توا خیہ:۔ ایک ہی صورت کے حروف کو کہتے ہیں۔

حروف ملفوظی:۔ یہ وہ حروف ہیں جن کے نام تین حرفوں سے مل کر بننے والے
" " " الفاظ میں پکارے جاتے ہیں۔

حروف مکتوبی:۔ ان حروف کو کہا جاتا ہے جن کے نام کو اگر لفظوں میں
" " لکھا جائے تو ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہی ہو جیسے
" " " میم نون واؤ

حروف مسروری :۔ ایسے حروف کو کہتے ہیں جن کے نام کا لفظ دو ہی حرف سے ترتیب پاتا ہے۔ جیسے با تا ثا حا خا را زا وغیرہ

اوتاد کا تذکرہ اور اس کی قسمیں

عنوان مندرجہ بالا بھی عملیات کا اصطلاحی لفظ ہے جس کی تشریح حسب ذیل ہے شائقین علم عملیات کو چاہیئے کہ وہ اس کو بخوبی یاد رکھے۔ زمانہ کے لحاظ سے یہی جملے مراتب حروف پر روشنی ڈالتے اور بین رہنمائی کرتے ہیں۔ پنج

اوتاد :۔ اس کے معنی حال کے حروف اور اکائی کے عدد سے متعلق ہیں یعنی ا ۱ ب ۲ ج ۳ د ۴ ہ ۵ و ۶ ز ۷ ح ۸ ط ۹ ان حروف واعداد کو اوتاد کہا جاتا ہے گا اوتاد میں اکائی کے آگے کوئی ہندسہ نہیں ہوتا۔

مائل اوتاد :۔ یہ بھی اصطلاحی جملے سے تعلق رکھتا ہے جو آنے والے زمانہ سے متعلق ہے جیسے مستقبل کہتے ہیں یہ دہائی کے حروف واعداد سے وابستہ ہے جیسے ی ۱۰ ک ۲۰ ل ۳۰ م ۴۰ ن ۵۰ س ۶۰ ع ۷۰ ف ۸۰ ص ۹۰ ہیں۔ اگر کوئی ہندسہ ۱۰ کے بجائے ۱۱ یا ۲۰ کے بجائے اکیس ۲۱ ہو تو اس میں اوتاد اور مائل اوتاد دونوں زمانے ملیں گے یعنی ۱۱ میں دائیں طرف والا ایک ۱ کا ہندسہ اوتاد اور بائیں طرف والا ایک کا ہندسہ مائل اوتاد کہلائے گا۔ اسی طرح ۲۱ میں ایک کا عدد اوتاد اور ۲ کا عدد مائل اوتاد ہوگا۔ علی ہذا قیاس۔

زائل اوتاد :۔ یہ بھی جملہ اصطلاحیہ ہے جو گزرے ہوئے زمانہ سے تعلق رکھتا ہے جیسے ماضی کہتے ہیں یہ سیکڑہ اور اس کے بعد والے اعداد ہیں جیسے

د حروف سے متعلق ہے جیسے ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ
۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰

اور غ ۱۰۰۰ داس کے قاعدہ سے آنے والے اعداد۔ زائل اوتاد کے اعداد ہندسہ میں تینوں زمانوں یعنی اوتاد (حال)، مائل اوتاد (مستقبل) اور خود زائل اوتاد یعنی ماضی کے اعداد ہندسہ شامل ہوتے ہیں اس کی مثال درج ذیل ہے مثلاً ایک عدد ہے ۳۶۱ تو اس عدد میں "۱" کا عدد اوتاد "۶" کا عدد مائل اوتاد اور پھر "۳" کا عدد زائل اوتاد ہوگا یا پھر ایک ہندسہ ہے ۷۸۴ تو اس پورے ہندسہ میں ۴ کا عدد اوتاد اور ۸ کا عدد مائل اوتاد پھر اس کے بعد جو سات کا عدد ہے وہ زائل اوتاد ہوگا۔ اسی طرح سے ان کے حروف بھی اسی لحاظ سے پیدا کئے جاتے ہیں۔ مثلاً ہندسہ ہے ۱۶۱ کا اور اس کے حروف پیدا کرتے ہیں چنانچہ ۳۶۱ میں سے "۱" کا الف بنا باقی بچے ۳۶۰ تو "۶۰" کا س بنا اب ۳۰۰ بچتے ہیں جس سے ش پیدا ہوا لہذا معلوم ہوا کہ ۳۶۱ سے تین حروف ملے۔ ا-س-ش- اسی صورت سے ایک مجموعہ ۷۸۴ کا ہے جس سے حروف کا پیدا کرنا مقصود ہے چنانچہ جب قاعدہ مروجہ کی رو سے ہندسہ کو حرکت دی تو عدد ۴ سے "د" پیدا ہوا اور باقی بچے ۷۸۰ جس میں سے عدد "۸۰" سے "ف" وجود میں آیا اب رہا ۷۰۰ تو یہ ذال کا عدد ہے۔ چنانچہ اس ۷۸۴ کے مجموعہ سے تین حرف وجود میں آئے "د - ف - ذ" علی ہذا القیاس۔

اس طریقہ کو وضاحت کے ساتھ صرف اس عنوان کے تحت ہم نے سمجھایا ہے ابھی تشریح مزید کی ضرورت ہے جس وضاحت ہم آئندہ اس مقام پر کرینگے جہاں اسمائے النسانی سے موکلات نام پیدا کرنے کا طریقہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا جائیگا

ف تذکرہ جمل کبیر و سیط و صغیر کا

عربی زبان میں اونٹ کو جمل کہتے ہیں اور ظاہر ہے کہ اس جانور کا کوئی عضو سیدھا نہیں ہوتا چنانچہ عقلائے روزگار نے اعداد ہندسہ کو بھی کہ اس کا کوئی عدد کوئی رخ سیدھا نہیں ہوتا جمل کے نام سے تعبیر کیا ہے اور یہ اصطلاحی الفاظ مناسبت بھی اعداد ہندسہ سے رکھتے ہیں چنانچہ اصطلاحی لحاظ سے اس کی تشریح مندرجہ ذیل ہے۔ یہاں پر یہ بتایا جا رہا ہے کہ جمل کبیر کب جمل وسیط اور جمل وسیط کب اور کس حالت میں جمل صغیر کی صورت اختیار کرے گا سب سے پہلے تعریف ملاحظہ فرمائیے

جمل کبیر:۔ علم الحساب میں ہندسوں کے ان بڑے اعداد کو کہتے ہیں سیکڑہ و ان سے زیادہ ہوتی ہے اور سیکڑہ کے بعد تعداد ہندسہ جمل کبیر کی لامحدود ہے یعنی جمل کبیر میں سیکڑہ کی تعداد کا ہونا ضروری ہے اور اس کے بعد ہزار وغیرہ کی تعداد لامحدود ہیں جیسے ۱۵۴ یا ۱۵۵۴ وغیرہ وغیرہ

جمل وسیط:۔ اس جمل کے اعداد صرف دہائی تک محدود ہوتے ہیں سیکڑہ کی منزل میں نہیں داخل ہو سکتے۔ جیسے ۲۲- ۷۲- ۹۲=

جمل صغیر:۔ یہ جمل صرف اکائیوں کے اعداد کا پابند ہے بشرطیکہ جمل اصغر کا سلسلہ نہ پیدا کیا جاوے اگر جمل اصغر کا سلسلہ پیدا کیا جائے گا تو جمل صغیر، جمل وسیط اور جمل کبیر کی منازل میں ترقی دینا ہوگی جس کی صورت یہ ہوگی کہ جمل اصغر اکائی، جمل صغیر دہائی، جمل وسیط سیکڑہ اور جمل کبیر ہزار اور اس کے بعد بھی لامحدود اعداد ہندسہ کے منازل کے مالک ہوں گے۔

(ڈاکٹر لعیف پلیس کراچی)

قاعدہ:- اب اس مقام پر ضرورت اس امر کی ہے کہ اس قاعدہ کو کسی پیرائے میں قلم کیا جائے جس کی رو سے جمل کبیر، جمل وسیط میں اور جمل وسیط جمل صغیر میں تبدیل ہوتا ہے۔ یہاں پر اس نکتہ کو یاد رکھنا بے حد ضروری ہے کہ اس قاعدے کی رو سے اعداد ہندسہ میں صفر (۰) کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی خواہ وہ صفر (۰) اعداد ہندسہ کے شروع ہی میں اکائی کی جگہ پر ہو یا اعداد کے درمیان میں کسی جگہ پر مقیم ہو۔ صفر (۰) ایک ہو یا کئی تدریجاً اس کی اہمیت کم ہوتی جاتی ہے۔ ایک عدد ۱۰۶ کل ہے جو جمل کبیر کی منزل میں ہے اور اس کا جمل وسیط کرنا ہے تو اس عدد ۱۰۶ کے درمیان کا صفر (۰) ختم کر دیا جائے گا تو صرف ۱۶ کا ہندسہ باقی رہ گیا۔ اب یہ عدد جمل کبیر سے جمل وسیط کی صورت میں آگیا جو صرف دہائی تک محدود ہے اب اس عدد ۱۶ کو جو جمل وسیط کی صورت میں ہے جمل صغیر بنانا ہے تو اس کی شکل یہ ہوگی ۶+۱=۷ اب عدد ۱۶ نے عدد ۷ کی صورت اختیار کر لی اور یہ ۷ کا ہندسہ اکائی ہے جو جمل صغیر کی منزل پر ہے لہذا مزید سمجھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقشہ مثالی ملاحظہ ہو۔

مثالی

حروف	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
کبیر	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
وسیط	۳۶	۴۱	۵۱	۶۱	۷۴	۸۵	۹۱	۱۰۶/۱۶
صغیر	۹	۵	۶	۷	۱۱/۲	۱۳/۴	۱۰/۱	۷

شمالی نقشہ میں وسیط کے غین کے اعداد میں اور صغیر کے ذال، ضاد اور ظا کے اعداد میں سمجھانے کیلئے بٹا لگایا گیا ہے وسیط میں ۱۰۶۰ میں دونوں صرف میں لائے ہوئے صفر (۰) کو ختم کر کے صرف ۱۶ کا عدد قائم کیا جائے گا اس لئے کہ وسیط میں سیکڑہ کا ہندسہ نہیں ہوتا اسی طرح صغیر میں دہائی نہیں ہوتی اس لئے ۱۱ کا ۲ اور ۳ ا کا ۴ اور ۱۰ ا کا ایک یہ ہندسہ لایا جائے گا جو صحیح ہے۔

بیان جذر

جذر :- لفظ جذر بھی اصطلاح کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے یہ عملیات کا ایک قاعدہ ہے جس کی رو سے کسی عدد کو خود اسی کے ساتھ ضرب دیتے ہیں مثال کے طور پر ایک حرف "ح" ہے جس کے عدد ۸ ہیں چنانچہ اس عدد ۸ کو ۸ سے ضرب دی تو ۶۴ کا ہندسہ برآمد ہوا، اسی طرح ۱۰ کو ۱۰ سے ضرب دینے پر ۱۰۰ کا ہندسہ حاصل ہوا، اس کو ضرب فی النفسہ بھی کہتے ہیں۔

امتزاج حروف :- عملیات کی رو سے امتزاج حروف اس قاعدے کو کہتے ہیں جس میں ایک حرف طالب کے نام کا اور دوسرا حرف مطلوب کے نام کا لیا جائے۔ دونوں ناموں میں جتنے حروف آئیں اور وہ جتنی بھی تعداد میں ہوں اسی صورت سے لکھے جائیں یعنی ایک حرف طالب کے نام کا اس کے بعد ایک حرف مطلوب کے نام کا پھر دوسرا حرف طالب کے نام کا اس کے بعد پھر دوسرا حرف مطلوب کے نام کا اسی صورت سے آخر تک لکھے اسی کو امتزاج حروف کہتے ہیں جس سے عزیمت تیار کی جاتی ہے۔ نقوش کے بھی کام آتا ہے اور حب و تسخیر میں بھی استعمال میں لایا جاتا ہے مثال صفحہ ۲۶ پر دیکھئے۔

مثال :- نام طالب :- عالی نام اور طالب :- رحمت

" :- نام مطلوب :- مالا نام اور مطلوب :- کنیز

حروف انفرادیہ :- ع - ا - ل - ی - ر - ح - م - ت -

" " م - ا - ل - ا - ک - ن - ی - ز -

امتزاجی صورت :- ع - م - ا - ل - ل - ی - ا - ز - ک - ح - ا - ن - م -

ی - ت - ر - دوسری صورت :- طالب - تقی - مطلوب

نقی - حروف انفرادیہ :- ت - ق - ی طالب - ن - ق - ی - مطلوب

امتزاجی صورت ت - ن - ق - ق - ی - ی ' علی ہذالقیاس -

مفرد :- جاننا چاہیئے کہ عملیات کے قاعدے کی رو سے مفرد ایک حرف کو کہتے ہیں اور مرکب دو حرف کو کہا جاتا ہے - اول حرف متحرک ہوتا ہے اور دوسرا ساکن یعنی اسمیں حرکت نہیں ہوتی ۔

فصل ۱ باب ۳ اوصاف حروف مع اصطلاحی الفاظ

حروف کے بابت پچھلے ابواب میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے - لیکن اب بھی بہت سی باتیں انہیں حروف کے بابت ایسی ہیں جنکا تحریر میں لانا ضروری سمجھا گیا - یکایک اسجگہ پر ذہن میں یہ خیال تقویت پکڑ گیا کہ اگر صرف اصطلاحی الفاظ کی ہی یا حروف و علامات طلسماتی کی تشریح پر اکتفا کیا گئی تو پھر اس سے وہ خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں کیا جا سکتا جس نظریئے کے تحت میں اس کتاب کو کاوش کثیرہ سے ساختہ مرتب کر رہا ہوں اس لیئے میرے نزدیک ضروری ہے کہ

اصطلاحی الفاظ کی تشریح کرتے ہوئے ان کے اوصاف بھی بیان کرتا ہوں تاکہ آپ اس کتاب سے استفادہ کرسکیں اور زحمتِ تلاش سے بچ جائیں اس لئے کہ یہ تمام باتیں آپ کو عملیات کی کسی کتاب میں یکجائی طور پر نہ میسر آگی اور اس لئے محض انہیں کتابوں سے آپکو ایک وسیع کتب خانہ قائم کرتے ہوئے زحمتِ تلاش میں کتابوں کی ورق گردانی بھی کرنا پڑیگی اور یہ کتاب آپکو ان سب دشواریوں سے محفوظ رکھے گی۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ حروف تہجی کی بے شمار خصوصیات ہیں جنمیں سے خاص خاص معہ اقسام حروف اصطلاحیہ کے درج ذیل ہیں۔ سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ علاوہ ان قسموں کے جو بیان کی جاچکی ہیں حروف تہجی کی مزید آٹھ قسمیں معہ اوصاف کے یہ ہیں۔

(۱) حروف مقطعات (۲) حروف تفرقات

(۳) حروف تسخیر (۴) حروف شمع

(۵) حروف منواخیہ (۶) حروف تواخیہ

(۷) حروف ونثر (۸) حروف حوائج

(تشریحات)

حروف مقطعات:۔ ان حروف کی تعداد ۱۴ ہے جو مندرجہ ذیل ہے یہ حروف قرآن مجید کی آیات میں سورتوں کے آغاز میں مذکور ہوئے ہیں

ا ح ط ی ک ل م س ع ص ق ر ن

ان حروف کے عملیات کا طریقہ علماء اس طرح تحریر فرماتے ہیں کہ پاک اور باوضو ہو کر ان حروف کے اعداد کا استخراج کیا جائے پھر ان اعداد کے سفت

درست تیار کرے اور اس نقش کو چینی کے نئے پیالے یا نئی طشتری میں مشک
اور زعفران سے لکھ کر آبِ طاہر سے محو کر کے ایسے شخص کو پلائے جس نے زہر کھا لیا
ہو تو اس شخص پر سے زہر کے تمامی اثرات زائل ہو جائیں گے۔

حروفِ تفرقات :- ان حروف کی تعداد ۱۱ ہے جو مندرجہ ذیل ہے :

ب ج ہ و ز ط ی ل ع ن ص

یہ حروف مندرجہ بالا دشمنی، عداوت اور تفرقہ پیدا کرنے کے لئے کام
میں لائے جاتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ ان حروف کے اعداد بطریق ابجد قمری
استخراج کئے جائیں اور وقت و تاریخ اور ستارہ نحس کے یوم حکومت میں
اس کا نقش مثلث یا مربع تیار کیا جاوے اور ایک حرف اس کے مؤکل اور
حرف مخالف کے ہمراہ امتزاج دیا جاوے اور چاروں عناصر کے طریقہ سے
اس کا عمل کیا جائے تو عداوت پیدا کرنے، دو دلوں میں دشمنی ڈالنے اور
عناد و تفرقہ رونما کرنے کے لئے تیر بہدف ثابت ہوگا لیکن عمل کرتے وقت
از اول تا آخر تلخ اور شور قسم کا بخور جلاوے اور تلخ چیز منہ میں رکھے۔

تنبیہ :- لکھنے کو تو میں نے لکھ دیا ہے لیکن کسی کے گھر کو آگ لگانا اور
خود تماشائی بننا میرے نزدیک گناہ کبیرہ سے کم نہیں ہے لہذا ایسی حالت میں
بہتر ہے کہ معاف کر دے کہ موجب خوشنودی پروردگارِ عالم ہے۔

حروف التسخیرہ :- حروف تسخیر، حروف حُب کے نام سے بھی مشہور
ہیں اور تعداد ان حروف کی سترہ ہے۔ یہ حروف حسب ذیل ہیں :-

ا د ح م ک س ف ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ اور غ =

طریقۂ عمل ان کا یہ ہے کہ ان حروف کو طالب اور اس کی ماں کے نام اور مطلوب اور اس کی ماں کے نام میں امتزاج دیا جائے اور آتشی کو گرمی پہونچائی جائے خاکی کو مٹی میں دبایا جائے۔ آبی کو پانی میں ڈالا جائے اور بادی کو ہوا میں لٹکایا جائے انشاء اللہ العزیز مقصد پورا ہوگا۔ امتزاجی صورت پہلے بیان کی جا چکی ہے۔

تنبیہہ :۔ یہ عمل فعل حرام کے لئے ہرگز نہ کرے ورنہ گنہگار ہوگا۔

اور اگر ان حروف کو تفرقہ ڈالنے کیلئے استعمال کرنا ہو تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ جس طرح اوپر کے عمل میں امتزاج دیا گیا ہے اس طرح اس عمل میں اس کے خلاف امتزاج دیا جائے اور اسی طرح چاروں عناصر کے مطابق حروف کو عمل میں لایا جائے مطلب حاصل ہوگا۔

حروف شفع :۔ حروف شفع کی کل تعداد بارہ ہیں اور وہ یہ ہیں۔

ب ک ہ ا د م ث د س خ ح ص ف :

ان اعداد کو جو حروف متذکرہ بالا کے امتزاج سے حاصل ہوتے ہیں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ ہر مرتبہ پر جفت ہیں لہذا بہتر ہے کہ ان کا نقش مربع تیار کیا جائے اور چاروں عناصر پر عمل کیا جائے یعنی آتشی کو گرمی پہونچائی جائے، خاکی کو زمین میں دفن کیا جائے، آبی کو پانی میں ڈالا جائے اور بادی کو ہوا میں لٹکایا جائے امراد پوری ہوگی۔ دوسرے یہ کہ یہ حروف بھی انسان کی محبت اور تسخیر میں بڑی تاثیر رکھتے ہیں :۔

نوٹ :۔ میں نقوش آتشی کو علاوہ ان نقوش کے جو شیاطین خمسہ کے

ہیں کبھی جلانے کی رائے نہ دوں گا اس لئے کہ اسماء الہیہ، آیات قرآنی یا اسماء انبیاء و مرسلین کے ناموں کی اگر اس طرح (معاذاللہ) توہین کی گئی تو یہ ایک ناقابل معافی گناہ ہوگا۔ سمجھا دینا میرا کام ہے ویسے میں عامل کے فعل کا ذمہ دار نہیں، وہ اپنے فعل کا خود مختار ہے۔

حروف امنوا خیہ:۔ یہ کل چھ حرف مندرجہ ذیل ہیں

ا ذ د ر ز اد لا۔

ان حروف کی بھی بڑی خوبیاں ہیں جو علماء تحریر فرماتے ہیں چنانچہ سب سے بڑی خوبی ان حروف میں یہ ہے کہ اگر ان حروف کو پاک و طاہر کورے کاغذ پر پاک سیاہی سے لکھ کر گھر کے اندر قبلہ رخ لگا دیا جائے یا صندوق میں چھپا کر رکھ دیا جائے تو جس گھر میں یا جس صندوق وغیرہ میں یہ کاغذ لگایا جائے گا وہ گھر آگ وغیرہ کے حادثے اور چوری وغیرہ سے بالکل مامون رہے گا۔ اور علماء تحریر فرماتے ہیں کہ اس قسم کا عمل کیا جائے تو اس کے لئے ۲۳ تاریخ ہر مہینے کی مفید ہے۔

دوسری اہم خاصیت ان حروف کی یہ ہے کہ جس وقت آفتاب برج اسد میں ہو تو ان حروف کو لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھ لیا جائے تو جس کسی شخص کے پاس یہ انگوٹھی ہوگی وہ ہر قسم کے مصائب و آلام اور تکالیف سے محفوظ رہے گا۔

حروف تواخیہ:۔ حروف تواخیہ کی کل تعداد حسب مندرجہ ذیل اٹھارہ ہیں اور اوصاف بھی حسب ذیل ہیں۔

ا ب ت ٹ ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ۔

علماء کہنہ مشق ان حروف کے اوصاف اس طرح سے تحریر فرماتے ہیں

کہ اگر ان حروف کو مشک و زعفران اس عورت کے دودھ میں جس کا پہلا بیٹا

ہو ملا کر لکھا جائے اور تعویذ بنا کر پگڑی یا ٹوپی میں رکھ لیا جائے تو جب بھی

کوئی شخص وہ پگڑی یا ٹوپی سر پر پہنکر اپنے گھر سے باہر جائے گا ہر طرح

کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور کوئی چیز اسے گزند نہیں

پہونچا سکے گی۔

حروفِ وِترہ: ان حروف کی کل تعداد سولہ ہے جو مندرجہ ذیل

ہیں اور حسب ذیل اوصاف کے مالک ہیں۔

ا ی ق غ ج ل ش ہ ن ث ٹ ع ذ ط ص ظ

علمائے عملیات ان حروف کے باب میں یوں رقمطراز ہیں کہ ان حروف

کے اعداد جو ہر مرتبہ پر طاق ہیں یہ بچوں کی درازی اور انہیں گریہ وزاری سے

نجات دلانے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں چشم زخم (بدنظری) و

خواب میں خوفزدہ ہونے اور خصوصاً شام کے وقت بچوں کا رونا بند کرنے

کے لئے بہت مؤثر ہیں۔ ان کے ہفت در ہفت نقش پُر کرنے چاہیئیں اور بعض

ماہر نقش مخمس کو بھی مفید قرار دیتے ہیں کہ نقش بنا کر لڑکے یا لڑکی کے گلے

میں ڈال دیا جائے۔

اور اگر بلا و مصیبت کو دفع کرنا ہو تو ان حروف کو دائرے کی شکل

میں لکھا جائے پھر انشاء اللہ تعالےٰ بچے کو جن یا انسان کسی کی بھی نظر بد سے

اثر نہیں پہونچ سکے گا۔

حروفِ عوارج :۔ یہ حسب ذیل سات حروف ہیں :۔

ق ث ص ش ظ ک ض

علماء کرام تحریر کرتے ہیں کہ جس وقت قمر برج میزان، جوزا یا دلو میں ہو اور کسی ایسے انسان یا کسی ایسی چیز کی خواہش ہو جس کا ظہر فتنہ اور ہر وقت مائل ہو یا کسی ایسے امیر آدمی سے کوئی حاجت پوری کرنا مقصود ہو جس تک عامل کی رسائی کا کوئی وسیلہ دکھائی نہ دے تو ان حروف کو تنہا زمرد کے پتھر پر مرکب شکل میں اس طرح لکھا جائے کہ قبصفظ کثش اور ذیل کے ملائکہ کا نام پڑھا جائے۔

یامدوائیل یاہرائیل یاصلحائیل تو مراد پوری ہو جائے گی بشرطیکہ عمل کرنے میں کسی قسم کی غلطی یا خلاف قاعدہ بات ظہور میں نہ آئے۔

فصل ۲ :۔ تذکرہ غذا سیارگان

عنوانِ مندرجہ بالا سے یہ مراد نہیں ہے کہ مثل انسان کے ستارے یعنی آفتاب۔ قمر۔ مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ اور زحل جو سات ستارے ہیں اور جنکو سبعہ سیارگان بھی کہتے ہیں۔ جن کے بابت یہ بتایا جاچکا ہے کہ نظام عالم پر اپنے اثرات کے لحاظ سے یہ حاوی ہیں چنانچہ ان ساتوں ستاروں میں کوئی ایسا ستارہ نہیں ہے جس سے موکلات وابستہ نہ ہوں لہذا یہاں پر غذاء سیارگان سے مراد یہ ہے کہ عاملین نے ہر ستارہ

کے متعلق جو اشیاء کی تجویز فرمائی ہیں ان کو فراہم کرے اور موکلات متواقہ ستارہ و برج کی اوّل روز دیکر نذر دیا کرے اور پھر عمل وغیرہ شروع کرے اسی کو غذاء سیارگان کہتے ہیں۔ ستاروں کے بابت کہیں آپ یہ نہ سمجھ لیں کہ یہ حضرت انسان کی طرح کھانا کھاتے ہیں۔

فصل ۳ ستارے مہینے برو ج اور طبائع

مبتدی حضرات کو جہاں اور باتوں و اصطلاحات سے واقف ہونا ضروری ہے وہاں یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ کون سا ستارہ کس برج اور عربی مہینوں میں سے کس مہینے سے متعلق ہے نیز اس بات کو اچھی طرح سے ذہن میں محفوظ کر لینا چاہیئے کہ ان سات ستاروں میں صرف دو ستارے شمس و قمر ایسے ہیں کہ ان کے حصے میں صرف ایک ایک برج آئے ہیں یعنی شمس برج اسد کا اور قمر برج سرطان کا اصلی ساکن ہے بقیہ پانچ ستاروں کے حصے میں دو دو برج آئے ہیں جو ان کے اصلی گھر کہے جاتے ہیں۔ تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

محرم الحرام	صفر	ربیع الاوّل
منسوب برج حمل آتشی نر	برج ثور خاکی مادہ	برج جوزا - بادی نر
ربیع الثانی	جمادی اوّل	جمادی الثانی
برج سرطان - آبی مادہ	برج اسد - آتشی نر	برج سنبلہ خاکی مادہ

رجب	شعبان	رمضان المبارک
میزان۔بادی۔نر	عقرب۔آبی۔مادہ	قوس۔آتشی۔نر
شوال	ذیقعدہ	ذالحجہ
جدی۔خاکی۔مادہ	دلو۔بادی۔نر	حوت۔آبی۔مادہ

بیان قمر در عقرب :- اس بیان سے بھی آگاہی حاصل کرنا بہت ہی ضروری ہے۔ مبتدی چاہیئے کہ جہاں وہ رجال الغیب کی ماہیت سے آگاہ ہے وہاں کو قمر در عقرب پر بھی توجہ دینا ضروری ہے اس لئے کہ.. حدیث شریف میں وارد ہے کہ زمانہ قمر در عقرب میں کسی نئے کام کو شروع نہ کرے کہ اس کا انجام بخیر نہ ہوگا اور نہ سفر اختیار کرے کہ خطرات لاحق ہوں گے۔ نہ مقدمہ دائر کرے کہ ہار جائے گا۔ نہ شادی کرے کہ ازدواجی زندگی کامیاب نہ ہوگی۔ نہ مکان جدید کی بنا رکھے کہ منہدم ہو جائے گا۔ غرض کوئی کارنو نہ کرے۔

قمر در عقرب ہے کیا؟ اس عنوان کے تحت یہ بتایا جا چکا ہے کہ برج بارہ ہیں۔ ان برجوں میں سے ایک برج کا نام عقرب ہے، اب قمر کی طرف نظر ڈالئے اس کو چاند بھی کہتے ہیں یہ نہایت سریع السیر ستارہ ہے ۲½ دن میں ایک برج کی مسافت طے کرتا ہے اور ایک مہینے میں پورے ۱۲ بروج کے دورے کو مکمل کر لیتا ہے چنانچہ جب یہ دورہ کرتا ہوا برج عقرب میں ۲½ دن کے لئے داخل ہوتا ہے تو اسی

زمانہ کو قمر در عقرب کہتے ہیں عاملین اس ۲½ دن کو اچھا نہیں سمجھتے اور ہر کام کے کرنے کی ممانعت کرتے ہیں۔
میں ایک نقشہ ذیل مرتب کر رہا ہوں جو اس باب میں آپ کی پوری رہنمائی کرے گا۔

دائرہ

مہینہ	تاریخ قمر در عقرب
شعبان	۲۷ ر تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے
رمضان شریف	۲۵ ر " " " "
شوال	۲۳ ر " ہمیشہ رہتا ہے
ذی قعدہ	" " " "
ذی الحجہ	۲۱ تاریخ ۱۶ گھڑی پر لگتا ہے
محرم	۱۷ ر تاریخ ہمیشہ رہتا ہے
صفر	۱۵ ر تاریخ رات کو چار گھڑی سے
ربیع الاول	۱۳ ر تاریخ دن نکلنے پر
ربیع الثانی	۱۰ ر تاریخ ۴ گھڑی رات
جمادی الاول	۹ ر تاریخ ۴ گھڑی
جمادی الثانی	۷ ر تاریخ بارہ بجے
رجب	۵ ر تاریخ سولہ گھڑی رات

بیان سنکرات۔ یہ بیان بھی کافی ... ہے اس لئے کہ اسکا خاص تعلق ستارہ شمس سے ہے اور تمامی سیارگان میں جو نظام عالم سے متعلق ہیں افضل ہے اسی لئے سلطان الکواکب کہا ... ہے۔ اور کوئی عمل یا دعا ایسی نہیں ہے جسے باقاعدہ پڑھنے کیلئے آفتاب کے ہی ... درجہ و دقیقہ وغیرہ کی ضرورت نہ پڑتی ہو اور سنکرات جسدی لفظ ہے اور لفظ تحویل کی ناتمامی کرتا ہے، جسکا ضمنی طریقہ پر میں تذکرہ پچھلے اوراق میں کرچکا ہوں، اس آفتاب سے خاص تعلق رکھتا ہے۔

سنکرات کے معنی ہیں کہ جب آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اس زمانہ داخلہ کو سنکرات کہتے ہیں۔ زمانہ سنکرات کی دریافتگی کیلئے ماہرین نے کچھ قاعدے مقرر کئے ہیں چنانچہ انہیں قاعدوں کا اظہار تحریری صورت میں کرتے ہوئے چار نقشے بھی آپکے روبرو پیش کررہا ہوں تاکہ آپ ہر مہینے کے لحاظ سے وقفہ سنکرات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

قاعدہ سنکرات کے معلوم کرنے کا۔ عامل کو چاہیئے کہ جب اس کو سنکرات کے دریافتگی کی حاجت ہو، وہ متوجہ ہو سال کے شمسی مہینوں کی طرف زبان فارسی میں شمسی مہینوں کے نام حسب ذیل ہیں۔

فروردین ۱۔ اردی بہشت ۲۔ خرداد ۳۔ تیر ۴۔ امرداد ۵۔ شہریور ۶۔ مہر ۷۔ آبان ۸۔ آذر ۹۔ دے ۱۰۔ بہمن ۱۱۔ اسفندیار ۱۲۔

فارسی مہینوں سے مراد شمسی مہینے ہیں کہ ایام تیس دن کے ہوتے ہیں مگر آخری مہینہ اسفندیار میں قاعدے کی رو سے زیادہ کردیئے ہیں جن کو خمسہ مسترقہ کہتے ہیں۔ انگریزی زبان میں ان مہینوں کو جنوری۔ فروری۔ مارچ

اپریل ۔ مئی ۔ جون ۔ جولائی ۔ اگست ۔ ستمبر ۔ اکتوبر ۔ نومبر اور دسمبر ہیں۔
اور سال شمسی کو چار حصوں پر تقسیم کرے اس طرح سے یعنی ۴ اور ۴ اور ۴ حساب
کیا تو باقی ایک رہا ۔ دیکھا کہ مہینہ اپریل کا جو شمسی مہینوں میں سے ہے ۔ الغرض
اگر ایک بچے تو جدول اوّل، دو بچے تو جدول دوم ۔ تین بچے تو جدول سوم ۔ چار بچے تو
جدول چہارم سے سنکرات معلوم کرلے ۔ اس کے بعد کا حساب آسان ہے اور جب سنکرات
معلوم ہو گئی تو پھر حساب کر کے دیکھیں کہ کس ماہ میں آفتاب کس برج میں رہے گا ۔
پھر درجہ اور دقیقہ بھی سنکرات کے ذریعے سے معلوم کرلیں جدولیں متذکرہ جب
ذیل ہیں ۔

(جدول سنکرات خانہ اوّل)

نمبر شمار	ماہ انگریزی	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل	کیفیت
۱	اپریل	حمل	میکھ	۱۱	۲۲	۳	
۲	مئی	ثور	برکھ	۱۲	۱۹	۴	
۳	جون	جوزا	متھن	۱۳	۴۵	۳	
۴	جولائی	سرطان	کرک	۱۴	۲۲	۵۳	
۵	اگست	اسد	سنگھ	۱۴	۵۲	۶	
۶	ستمبر	سنبلہ	کنیاں	۱۴	۵۲	۳۱	
۷	اکتوبر	میزان	تلا	۱۵	۴۷	۵۰	
۸	نومبر	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۳۳	

۹	دسمبر	نوس	دھن	۱۲	۳۹	۱۳	
۱۰	جنوری	جدی	مکر	۱۱	۴۲	۳۵	
۱۱	فروری	دلو	کبنھ	۱۰	۹	۵۳	
۱۲	مارچ	حوت	مین	۱۱	۵۹	۵۴	

(جدول سنکرات خانہ دوم)

نمبر مہینہ	انگریزی مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل	کیفیت
۱	اپریل	حمل	میکھ	۱۱	۳۷	۳۴	
۲	مئی	ثور	برکھ	۱۳	۳۴	۳۵	
۳	جون	جوزا	متھن	۱۴	۳۴	۳۵	
۴	جولائی	سرطان	کرک	۱۵	۳۰	۳۵	
۵	اگست	اسد	سنگھ	۱۵	۷	۳۸	
۶	ستمبر	سنبلہ	کنیاں	۱۵	۸	۳	
۷	اکتوبر	میزان	تلا	۱۴	۳۳	۲۲	
۸	نومبر	عقرب	برچھک	۱۳	۱۶	۵	
۹	دسمبر	قوس	دھن	۱۱	۵۴	۴۵	
۱۰	جنوری	جدی	مکر	۱۰	۵۸	۶	
۱۱	فروری	دلو	کبنھ	۱۲	۲۵	۳۶	
۱۲	مارچ	حوت	مین	۱۲	۵	۲۶	

(جدول سنکرانت خانہ سوم)

شمار مہینہ	ماہ انگریزی	نام سنکرانت		تاریخ	گھڑی	پل	کیفیت
۱	اپریل	حمل	میکھ	۱۱	۵۳	۵	
۲	مئی	ثور	برکھ	۱۲	۵۰	۶	
۳	جون	جوزا	متھن	۱۳	۱۶	۶	
۴	جولائی	سرطان	کرک	۱۴	۵۳	۵۶	
۵	اگست	اسد	سنگھ	۱۵	۲۳	۹	
۶	ستمبر	سنبلہ	کنیاں	۱۵	۲۳	۲۴	
۷	اکتوبر	میزان	تلا	۱۵	۴۸	۵۳	
۸	نومبر	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۱۶	
۹	دسمبر	قوس	دھن	۱۴	۱۰	۱۶	
۱۰	جنوری	جدی	مکر	۱۲	۱۳	۴۸	
۱۱	فروری	دلو	کنبھ	۱۰	۴۰	۳۸	
۱۲	مارچ	حوت	مین	۱۲	۳۰	۵۸	

(جدول سنکرانت خانہ چہارم)

شمار مہینہ	ماہ انگریزی	نام سنکرانت		تاریخ	گھڑی	پل	کیفیت
۱	اپریل	حمل	میکھ	۱۱	۸	۳۸	

۲	مئی	ثور	برکھ	۱۲	۵	۳۸	
۳	جون	جوزا	متھن	۱۲	۳۱	۳۸	
۴	جولائی	سرطان	کرک	۱۴	۹	۲۸	
۵	اگست	اسد	سنگھ	۱۴	۳۸	۴۱	
۶	ستمبر	سنبلہ	کنیاں	۱۴	۲۹	۶	
۷	اکتوبر	میزان	تلا	۱۵	۴	۲۵	
۸	نومبر	عقرب	برچھک	۱۲	۴۷	۹	
۹	دسمبر	قوس	دھن	۱۲	۲۵	۲۸	
۱۰	جنوری	جدی	مکر	۱۱	۲۹	۹	
۱۱	فروری	دلو	کبنھ	۱۰	۵۶	۱۹	
۱۲	مارچ	حوت	مین	۱۲	۴۶	۲۰	

باب ۴ تشریح موکلات جلالی و جمالی و مشترک
اسماء الحسنیٰ

موکلات جمالی:- معلوم ہونا چاہیئے کہ تعویذات و عملیات کی قسمیں معہ انکے زمانوں کے ہیں:- جلالی - جمالی اور مشترک چنانچہ یہ پہلے ہی بتایا جا چکا ہے کہ کوئی اسمِ باری تعالیٰ کوئی دعا سے مختصر یا طویل یا کوئی نقش ایسا نہیں ہے جس سے موکلات وابستہ نہ ہوں البتہ ان کی مزاجی کیفیتیں جداگانہ ہوتی ہیں - کوئی انتہائی غصہ ور کوئی رحم اور کوئی کبھی

انتہائی نیک اور کبھی مغلوب بالغضب ہیں۔ لہٰذا اس مقام پر ان ہر دو اقسام کے موکلات کی تشریح کی جا رہی ہے۔

موکلات جلالی:۔ جسقدر اسمائے الہیہ یا دعا ہائے جلالی ہیں ان سے وابستہ ہیں۔ مزاج کے بہت تند ہیں ان سے عامل کو رحم کی اس حالت میں امید رکھنا فضول ہے جب کہ دوران چلّہ کشی اس سے کوئی لغزش یا غلطی یا بد پرہیزی عمداً یا سہواً سرزد ہو جائے بغیر سزا دیئے ہوئے باز نہیں رہتے اور ان کی سب سے زیادہ نرم سزا پاگل کر دینا اور سب سے زیادہ سخت سزا عامل کی موت اور وہ بھی انتہائی بھیانک موت ہے اس لئے مبتدی کو چاہیئے کہ جب وہ عمل جلالی کی چلّہ کشی کے لئے اپنے کو آمادہ کرے تو سب سے پہلے قواعد و ضوابط پر اچھی طرح سے نظر دوڑا کر اس کو بخوبی ذہن نشین کر کے پرہیز جلالی کو پوری طرح سے اختیار کر کے عمل کرے ورنہ دھوکا کھائے گا۔ جہاں پہلی صفت (؟) جلالی کے موکلات کی یہ ہے کہ وہ انتہائی سخت گیر ہیں وہاں ان میں دوسرا وصف یہ بھی ہے کہ جب وہ کلیتہً عامل کے قابو میں آجاتے ہیں پیمانِ وفا کو انتہائی خوش اسلوبی سے نبھاتے ہیں اور عامل کا سخت سے سخت کام بھی سرانجام پائے نہیں رہتا۔ گویا عامل موکلات کے روبرو مختار کل ہوتا ہے اس کی خواہش موکلات کے لئے بمنزلہ حکم کے ہوتی ہے جسکی فوری تعمیل کیجاتی ہے اور عامل کسی بات کا محتاج نہیں رہتا۔

موکلاتِ جمالی:۔ جسقدر اسمائے الہیہ یا آیات قرانی و دعا ہائے وغیرہ کو علمائے عملیات نے جمالی قرار دیا ہے ان سے بھی موکلات وابستہ ہیں اور انکو موکلاتِ جمالی کہتے ہیں، یہ موکلات بہ نسبت موکلات جلالی

کے نیک مزاج اور معدل ہوتے ہیں یعنی اگر دورانِ دعوت عمل عامل سے کوئی فرو گذاشت یا غلطی ہو جائے تو مثل موکلات جلالی کے اس کو سزا نہیں ملتی البتہ وہ محنت ضرور ضائع ہو جاتی ہے جس کو دورانِ دعوت عمل عامل نے اب تک برداشت کیا تھا۔ مطلب یہ ہوا کہ عامل تمام قیود کے ساتھ از سرِ نو دعوت عمل کے لئے اپنے کو تیار کرے۔

نمبر ۲ قاعدہ بابت پرہیز جلالی و ترک حیوانات وغیرہ

قبل اس کے کہ میں اس عنوان کے تحت مضامین کو سپرد قلم کروں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ عمل کی تین قسمیں عاملین نے قرار دی ہیں جو حسب ذیل ہیں:۔

عمل جلالی　　عمل جمالی　　عمل مشترک

ان تینوں قسموں میں سے موکلات جلالی و موکلاتِ جمالی کی تشریح کر چکا ہوں البتہ مشترک کا تذکرہ باقی رہ گیا ہے لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ عمل مشترک میں عمل جلالی اور عمل جمالی دونوں شامل ہیں یعنی بعض دعائیں ایسی ہیں جو جلالی اور جمالی دونوں اثرات کی مالک ہیں اس لئے وہ مشترک کہلاتی ہیں۔ لہذا ان کے زیر اثر موکلات جلالی اور جمالی دونوں ہیں اس لئے مشترک کو جلالی کا مرتبہ دیکر پرہیز جلالی کے ساتھ دعوتِ عمل دینا بہتر ہوگا تاکہ عامل مکمل طور پر خطرات سے محفوظ رہے۔ اب پرہیز کا بیان شروع کرتا ہوں۔

واضح ہو کہ عامل پر واجب و لازم ہے کہ عمل شروع کرنے اور آیات جلالی و عملیات جلالی شروع کرنے کیلئے جب تیار ہو تو حسب ذیل پرہیز اسکو

لازمی طور پر اختیار کرنا چاہیئے:۔

پرہیز جلالی:۔ گوشت ہر اقسام۔ مچھلی۔ انڈا۔ شہد۔ مشک۔ سرکہ پیاز۔ مولی۔ ہینگ۔ بنا ہوا نمک۔ چھوارہ۔ کشمش اور ایسا کوئی میوہ جس پر مکھی بیٹھتی ہے۔ عنبر۔ تیل سرسوں کا نہ کھائے۔ چمڑے کے ڈول (مشک) وغیرہ کا پانی نہ پیئے۔ کپڑا اونی۔ ریشمی۔ جوتا چمڑے کا اور وہ چیز جو کہ حیوان کی کھال سے تیار کی جاتی ہے نیز چاقو ہاتھی دانت یا بارہ سنگھے کے دستہ کا وموزہ وغیرہ استعمال میں نہ لائے۔ نہ سر یا اور کسی جگہ کے بال بنوائے نہ ناخن تراشے۔ جماع سے قطعی پرہیز کرے۔ مسور کی دال بھی استعمال نہ کرے۔ دوسروں کے بستر پر نہ لیٹے اور نہ اپنے بستر پر دوسروں کو بیٹھنے دے۔ کپڑا ایک ہی از سر تا پیر بلا سلا ہوا پہنے، خود نمازی ہو کسی وقت کی نماز قضا نہ کرتا ہو۔ گوشہ نشینی کا عادی ہو۔ خیالاتِ لایعنی اور کتب ہائے بے معنی جس سے خیالات برانگیختہ ہوتے ہوں یا قصص و حکایات کی کتابوں کے پڑھنے سے گریز کرے۔ جسم سے خون کسی عنوان سے کسی قدر بھی باہر نہ نکلنے دے۔ ایسے درخت کا پتہ یا شاخ نہ توڑے جس سے دودھ نکلتا ہو۔ شاخ پھول اور میوہ دار درخت کی نہ کاٹے۔ گھوڑے اور ہاتھی پر بھی سوار نہ ہو اور اگر دوران دعوتِ عمل کسی کو اپنی خدمت پر مامور کرنا چاہے تو کر سکتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ بھی حسب ذیل اوصاف کا حامل ہو چنانچہ پہلی شرط تو یہ ہے کہ وہ طہارت کے قاعدے سے بخوبی واقف ہو تارکِ نماز نہ ہو یعنی نماز قضا نہ کرتا ہو اور اس کو پابندی وقت سے

ادا کرنے کا عادی ہو۔ افعال قبیحہ یعنی شرابی، جواری نہ ہو، رقص و سرود سے بھی رغبت نہ رکھتا ہو۔ فعل حرام کا مرتکب نہ ہوا ہو، الفاظ یعنی ڈینگیا اور جھوٹ نہ بولتا ہو، پیٹ کا ہلکا نہ ہو یعنی دورانِ دعوتِ عمل صاحب دعوت کے جو کچھ عجائب وغرائب مشاہدہ کرے اس کو اپنے ہی تک محدود رکھے کسی سے اس کا ذکر نہ کرے۔ ایسا شخص صاحب دعوت کی خدمتگزاری کے لئے مقرر کیا جاسکتا ہے۔

نوٹ نمبر ا:۔ سرسوں کے یا تلوں کے تیل کے استعمال کے بابت بعض عاملین ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر صاحبِ دعوت کسی وجہ سے بشرطیکہ وہ معقول اور جائز ہو تلوں کا تیل استعمال کرنا چاہتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ تلوں کو حاصل کرنے کے بعد اسے کسی گہرے ظرف میں پانی بھر کر ڈال دے جسقدر تل پانی کے اوپر تیرتے نظر آئیں ان کو نکال کر پھینک دے اور باقی تلوں کا تیل کسی مسلمان تیلی سے نکلوا کر استعمال میں لائے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے صاحب دعوت استعمال کر سکتا ہے۔

نوٹ نمبر ۲:۔ اسی طرح سے عاملین صاحب دعوت کے بال کے بنوانے میں رقمطراز ہیں کہ دورانِ دعوتِ عمل صاحب دعوت ان بالوں کو ترشوا سکتا ہے جن کا ترشوانا سنّت ہے مثل لب و بغل وغیرہ باقی بالوں کو نہ بنوائے۔ صاحب دعوت کے بابت چند اہم اور ضروری ہدایات آئندہ صفحات میں کہ جن کو اگر صفحات ابتدائی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا لیکن اُنکا اس جگہ اس مقام کے بجائے جہاں کہ وہ اب قائم کیگئے ہیں برمحل ذکر ہوتا

تذکرہ پرہیز جمالی:۔ بعد تذکرہ پرہیز جلالی کے ضروری ہے کہ پرہیز جمالی کا ذکر بھی کیا جائے چنانچہ جب عامل آیات یا دعا ہائے جمالی کے کرنے کا ارادہ کرے تو اس پر لازم آئے گا کہ وہ پرہیز جمالی کا پوری طرح سے پابند ہو جو حسب ذیل ہیں۔

پرہیز جمالی:۔ گوشت ہمہ اقسام۔ انڈا۔ مچھلی۔ پیاز۔ لسن سرکہ۔ ہینگ۔ دہی۔ میٹھا وغیرہ وغیرہ جماع سے قطعی طور پر پرہیز کرے خیالات فاسدہ یا تصورات بے فائدہ کو جس سے کہ شہوانی جذبات برانگیختہ ہوں دل میں جگہ نہ دیوے۔ رقص و سرود کی محفل سے پرہیز کرے نہ خود موسیقی کا شغل جاری کرے اور نہ دوسروں کی زبانی سنے البتہ سرسوں یا تلوں کا تیل۔ چاول۔ دال مسور اور دال مونگ کی استعمال کرسکتا ہے حجامت بنوا سکتا ہے۔ ناخن ترشوا سکتا ہے اور سلا ہوا کپڑا پہن سکتا ہے۔ گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ پر سوار بھی ہو سکتا ہے۔

تذکرہ پرہیز مشترک:۔ پرہیز مشترک کے بابت لکھنے کی تو کوئی ضرورت نہ تھی اس وجہ سے تذکرہ پرہیز جلالی اور جمالی پوری۔۔ تشریح کے ساتھ بیان کیا جا چکا ہے۔ عقلمند آن را اشارہ کافی است لیکن تجربہ سے بعض اذہان ایسے پائے گئے کہ وہ سمجھتے ہوئے بھی کچھ نہیں سمجھتے لہذا ایسے لوگوں کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ عمل مشترک کی دعوت میں پرہیز جلالی کے خوگر بنیں۔ اب میری چند کار آمد باتیں ذہن نشین کیجئے

ایک قابل قدر مشورہ

بہ خلوص نیت و بہ صدق دلی ہمارا مشورہ ایسے لوگوں کیلئے ضروری ہے جو عامل بننے کی آرزو دل میں رکھتے ہیں۔ اور مخلوق خدا کو انسانی ہمدردی کے تحت فائدہ پہونچانا چاہتے ہیں انکو چاہیئے کہ عاملین نے جو قواعد بابت حصول عمل مرتب فرمائے ہیں اسکو از اول تا آخر کئی بار اس طرح پڑھیں کہ وہ زبانی بخوبی یاد ہو جائے تاکہ کسی عمل کے دوران از ابتدا تا انتہا بامرتبی نقوش کے سلسلے میں کسی شق کو فراموش نہ کر سکے یہ میری پہلی ہدایت ہے۔ ۲:۔ دوسرے یہ کہ مستقل مزاج ہو عجلت پسند نہ ہو۔ اگر اسمیں مستقل مزاجی نہ ہوئی تو الجھن اور گھبراہٹ کا شکار ہو کر ہمیشہ ناکامی کا منہ دیکھا کرے گا اور آخر کار ایکروز سلوک شوق کو رخصت کرتا ہوا خاموش ہو کر بیٹھ جائے گا۔ ۳:۔ شائق کو دروغگو نہ ہونا چاہیئے اس لئے کہ جھوٹ تاثیر زبان کو زائل کر دیتا ہے۔ جب زبان میں اثر ہی پیدا نہ ہوگا تو اس کی ساری محنت بیکار اور برباد ہو جائے گی۔ ۴:۔ شائق کے دل میں قوی تر رازداری کا جوہر ہونا چاہیئے یعنی وہ ان رازوں کی پوری پوری حفاظت کرنے کی قابلیت کا اہل ہو جو دورانِ چلہ کشی اس پر ظاہر ہوں یا جن کے حفاظت کرنے کی تاکید موکل عمل کیطرف سے کی گئی ہو۔ ۵:۔ شائق نقاظ بھی نہ ہو کیوں کہ یہ عادت غرور و تمکنت پیدا کر دیتی ہے۔ باقی باتیں قواعد عامہ میں دیکھئے۔ جو کم و بیش عملیات کی ہر کتاب میں آپ کو ملیں گی اگر آپ زیادہ صراحت اس بابت میں چاہتے ہیں تو آپ اسی مکتبہ سے جو

علوم روحانی اور اسی قسم کی بہترین و نادر و نایاب زمانہ کتابوں کو محنت شاقہ سے تلاش کرنے کے بعد بغرض رفاہ عام طبع کرا رہا ہے اور بہتر خدمات اس منزل میں داخل ہو کر اس علم کی کر رہا ہے اکسیر العملیات طلب فرما کر مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ چنانچہ جو چند ضروری باتیں میرے تجربہ میں آئی ہیں انکو تحریر کر رہا ہوں۔

میں اوراقِ گذشتہ میں سب سے پہلے اس بات کو تحریر کر چکا ہوں کہ ہر کام کی ابتداء سے پہلے اس کا بہتر نتیجہ حاصل کرنے اور ناکامی سے بچنے کیلئے کچھ تو اعد و ضوابط کار بھی وضع کئے جاتے ہیں اور انہیں کی روشنی میں اس کام کی شروعات کرتے ہوئے اسے اختتام تک پہونچایا جاتا ہے۔ ہوشیار اور با اصول آدمی اس کے دامن کو کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑتا اور بالآخر اختتام کار کے بعد وہ اس مقصد کو پالیتا ہے جس کیلئے اس نے اپنے ذہن میں طرح طرح کے منصوبے قائم کئے تھے اور پھر عملی طور پر اس میدان میں زقند لگانے لگا جس کو میدانِ عمل کہتے ہیں۔ چونکہ اس نے غور لیا سے بعد ایک اصول اور ضابطے کے تحت دوڑ لگائی تھی لہذا وہ خاطر خواہ اپنے مقصد میں کامیاب و کامران ہوا۔ اس قدر سمع خراشی کا ارتکاب میں نے بلا سبب نہیں کیا ہے۔ اس سے میرا مقصد صرف یہ ہے کہ میں اصول اور ضابطے کی اہمیت کو بہتر طور پر ذہن نشین کرادوں اس لئے کہ جب آپ عملیاتی دنیا میں گامزن ہونے کیلئے داخل ہوں گے تو آپ کو ہر ہر قدم پر

عملیاتی اصول اور ضابطہ کی ضرورت پیش آئے گی اس لئے کہ آپ بغیر اس کو اپنائے ہوئے اس منزل میں ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھا سکتے لہذا ضروری ہے کہ آپ مندرجہ ذیل اوصاف سے جو عامل کیلئے اشد ضروری ہیں پوری واقفیت حاصل کریں اور ان پر صدق دل سے عمل کریں۔ دوسرے لفظوں میں کو قواعد کار بھی کہتے ہیں۔

۱:۔ عامل کو دل کا صاف اور ہمت کا مضبوط ہونا چاہیئے۔

۲:۔ عامل کو صادق الاقرار ہونا چاہیئے اس لئے کہ جھوٹ تاثیر زبان کو کھو دیتا ہے اور جب تاثیر ہی ختم ہو گئی تو پھر وہ ایک بیکار محض ہو جاتا ہے اور بالآخر ذلت اور رسوائی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا

۳:۔ عامل کو جفاکش ہونا چاہیئے اس لئے کہ اس منزل میں اس کو قدم قدم پر محنت جسمانی اور مشقت روحانی سے واسطہ پڑیگا۔ ۴:۔ عامل کو اکل حلال کا خوگر ہونا چاہیئے یعنی اسکو اپنی روزی حلال ذرائع سے پیدا کرنی چاہیئے۔ حرام کی روزی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ ۵:۔ عامل کو تمامی خدمت لوجہ اللہ کرنا چاہیئے اس کو صاحب ضرورت سے نہ نقوش کے تحریر کرنے کی کوئی اجرت لینی چاہیئے اور نہ چلہ کشی یا وظیفہ خوانی کا کوئی معاوضہ۔ ہاں اگر صاحب ضرورت بغیر کسی تحریک کے از خود کوئی رقم عامل کی خدمت میں پیش کر رہا ہے تو وہ اس کو قبول کر سکتا ہے لیکن اسمیں بھی چند شرائط ہیں۔

الف:۔ جو رقم سائل نے پیش کی ہے۔ عامل پر واجب لازم ہے کہ

اس رقم کے برابر برابر چار حصے کر کے ان کو اس مستحقین میں تقسیم کرے:۔
ایک حصہ برائے یتیمان۔ دوسرا حصہ برائے فقراء تیسرا حصہ ان عزیزوں کو دے
جو غریب ہیں اور بظاہر کوئی ذریعہ معاش نہیں رکھتے لیکن انکی تقسیم قرآنی احکام
کے مطابق کرے یعنی سب سے پہلے غریب قرابت داروں کا لحاظ رکھے پھر یتیموں
کا درجہ ہے اور پھر مساکین ہیں۔ جب اس طرح رقم آمدہ کے تین حصے
تقسیم کر چکے تو پھر چوتھا حصہ اپنے جائز مصرف میں لا سکتا ہے۔

تشریح اسماء الحسنیٰ

اے عزیز آگاہ ہو تو کہ ۹۹ اسمائے مبارکہ جن کا تذکرہ مقصود ہے یہ باری تعالیٰ کے ہیں
جن کو اسماء الحسنیٰ کہا جاتا ہے یہ اسمائے مبارکہ الگ الگ تاثیرات جلالی و
جمالی اور مشترک وغیرہ کی رکھتے ہیں جنکی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔ نیز یہ بھی
معلوم ہونا چاہیئے کہ ہر اسم مبارکہ سے موکلات وابستہ ہیں جو اسی پاک نام
سے اس معبود حقیقی کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں انکی پوری تفصیل
آپکو عملیات کی کتابوں میں بہتر طور سے ملے گی۔

تعداد اسمائے مبارکہ جلالی	تعداد اسمائے مبارکہ جمالی	تعداد اسمائے مبارکہ مشترک
۳۲	۴۵	۲۲

تذکرہ عروج وزوال

عروج کے معنی ترقی وزوال کے معنی تنزلی کے ہیں لیکن یہاں پر اس کے معنی مہینے کی
ترقی وتنزلی کے لئے جائیں گے یعنی چڑھتے ہوئے چاند کی تاریخوں کو عروج
ماہ سے نسبت دی جائے گی اور یہ زمانہ ہر ماہ عربی کی پہلی تاریخ سے

۱۴ تاریخ تک کا ہوتا ہے چنانچہ عروج ماہ کی تاریخوں میں اعمال برائے خیر و برکت یعنی ترقی رزق۔ تسخیرات۔ حب، حصول مراتب۔ شفائے امراض تحفظ از دشمن۔ اور اسی طرح کے دوسرے اعمال و دعوت وغیرہ کی ابتداء کی جاتی ہے اور سیارگان سعد مثل شمس۔ قمر۔ زہرہ اور مشتری کا وسیلہ اختیار کیا جاتا ہے اور انہیں ستاروں کے ایام اور ساعات میں کار خیر کی ابتداء کی جاتی ہے خواہ دعوت عمل دے یا انہیں مطالب کے لئے نقوش وغیرہ مرتب کرے۔

زوال ماہ

زوال ماہ:۔ زوال ماہ سے مراد چاند کی اتری تاریخیں ہیں اور یہ زمانہ عربی مہینے کے لحاظ سے ہر ماہ عربی کی ۱۵ تاریخ سے شروع ہو کر ۲۹ یا ۳۰ تاریخ کو ختم ہوتا ہے چونکہ ان تواریخ میں چاند بتدریج گھٹتا رہتا ہے اس لئے اس کو زوال ماہ کہتے ہیں۔ ان تواریخ کے بابت عاملین متفق الرائے ہیں کہ یہ تاریخیں ایسے اعمال و نقوش کی خواندگی و ترتیب کے لئے بہتر ثابت ہوئی ہیں جس سے کسی کو کوئی نقصان پہونچ سکے جیسے دشمن کو ایذا دینا۔ دو یا کئی آدمیوں یا خاندانوں میں تفرقہ ڈالنا۔ ہلاکی اعداء تباہی و بربادی۔ خواب بندی۔ نفرت و حقارت۔ کاروباری نقصان پہونچانا۔ زن و شوہر میں بجائے الفت و محبت کے بغض و عناد پیدا کرانا۔ کسی مرد یا عورت کو بستہ کرنا۔ چنانچہ جب یہ اعمال کئے جائیں گے یا اسی کام کے لئے نقش مرتب کیا جائے تو انہیں تواریخ کا خیال رکھا جائے گا اور ایام یوم حکومت و ساعات ستارہ ہائے نحس زحل کہ نحس اکبر ہے

و مریخ کہ نحس اصغر ہے اور ایام ہفتہ میں سے سنیچر اور منگل کا دن اختیار کیا جائے گا اور انہیں ستاروں کی انہیں آیام میں ساعات بھی اختیار کی جائیں گی۔ ان قیود و پابندی سے نتیجہ خاطر خواہ برآمد ہوگا اور پھر یہ علم بلاوجہ جیسا کہ بدنام کیا جا رہا ہے اس سے بچ جائے گا۔

تذکرہ زکوٰۃ عمل | کوئی عمل خواہ وہ جلالی ہو یا جمالی یا مشترک اس کی زکوٰۃ ادا کرنا عامل پر فرض اولین ہے

اولاً لفظ زکوٰۃ کے معنی از روے عملیات کے بتلانا ضروری ہے چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ عاملین نے ہر ایک عمل کی وظیفہ خوانی و خلوت نشینی کی مدو مقدار مقرر کی ہے جو آپ کو عملیات کی کتابوں میں تفصیل کے ساتھ ملیں گی اسی مقدار، تعداد کی ادائیگی کو زکوٰۃ دینا کہتے ہیں جب آپ کسی عمل کی زکوٰۃ یعنی تعداد معینہ کو بہ نیت ادائیگی زکوٰۃ خلوت نشین ہوکر نہ پڑھیں گے اس وقت آپ اس عمل کے عامل نہیں بن سکتے۔

تذکرہ زکوٰۃ نقوش | جس طرح سے کسی اسم یا دعا کی زکوٰۃ کی ادائیگی عامل پر فرض ہوتی ہے اسی طرح سے عاملین کی ہدایت کے بموجب نقوش کی زکوٰۃ کو ادا کرنا بھی ضروری ہے حتمی طور پر وہ نقش قطعی کام نہیں کر سکتا جس کی زکوٰۃ ادا نہ کی گئی ہو اس کی زکوٰۃ کی ادائیگی کے بابت عاملین نے ہر نقش کے بابت الگ الگ تعداد مقرر کی ہے کہ اس قدر روزانہ نقش لکھا جائے پھر گندم کے آٹے میں گولی بنا کر اتنے دنوں تک بہ پابندی وقت نذر دریا وغیرہ کیا جائے یہ زکوٰۃ نقش ہے

فصل ۱ در بیان حروف طلسمی

طالبانِ شوق متلاشیانِ اسرار و رموز کو معلوم ہونا چاہیئے کہ بعض باتیں عجائب و غرائب کی ایسی ہوتی ہیں جن کو استادانِ فن اور واقفکاران نے تصریح نہیں فرمائی۔ بلکہ کہیں پر بیان بھی کیا ہے تو خطوط عربیہ و غیر مشہورہ میں بیان کیا ہے۔ اگر بہ نظر غور دیکھا جائے تو ان کی یہ احتیاط بے جا نہیں ہے اس لئے کہ یہ فانی دنیا ایسے ایسے خودغرض انسانوں سے بسی ہوئی ہے کہ اگر ایسے اسرار و رموز ان کے ہاتھ آجائیں تو اس میں کلام نہیں کہ بجائے نفع کے دوسروں کے حق میں زیادہ تر ضرر رساں ثابت ہوں گے اس لئے میں ناشرین کی خواہش کے پیش نظر اس کتاب کی تالیف تو کر رہا ہوں لیکن ناظرین و صاحبانِ عمل سے مؤدبانہ التجا کرونگا کہ وہ ان حروف سے ناجائز طریقہ پر کام نہ لیں گے ورنہ [illegible] محفوظ نہیں۔

اب سب سے پہلے میں حروف طلسمی میں اردو کے ساتھ ابجد تا ضظغ یہ آٹھ کلمے جو بنیاد تحریر ہیں سپرد قلم کر رہا ہوں۔

قسط تشریح ابجد حروف طلسمی یہ ہے

اردو:-		ہوز	حطی
طلسمی:	۱۲۳۴	ل۶۱	۱۶۹

اردو:- کلمن سعفص

طلسمی:- ٦ ل ح M ن ٦ مو ١١ ااا ١١ ص ٩

اردو:- قرشت ثخذ ضظغ

طلسمی:- ٩ ١١ ااا ٨ ١١١ ٦

دوسری تاکید صاحبانِ علم ان حروف طلسمی کے بابت یوں فرماتے ہیں کہ واقفکار پر واجب و لازم ہے کہ وہ ان حروف یا اسماءِ حروف سے نامحرموں کو روشناس نہ کرائے کہ باعثِ نقصان کا ہوگا۔

یہ تو تھے آٹھ کلموں کے طلسمی الفاظ جو ابجد ہوز وغیرہ سے مشہور ہیں۔ اب میں انفرادی طور پر ان طلسمی حروف کو روبہ تحریر لا رہا ہوں چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ ایک ایک حرف کے کئی کئی طلسمی حروف ہیں لہذا بہ خیال آسانی انکی جدولیں قائم کی گئی ہیں جو نمبروار مندرجہ ذیل ہیں۔

جدول نمبر ١

اصل حروف اردو میں	طلسمی حروف					
الف (ا):-	٤ا	رع	[illegible]	×ii	ص	[illegible]
ب:-	۷	حر	[illegible]	÷	[illegible]	[illegible]
ت:-	7-	٢/	H	٥٥	٥٠	١ے
ث:-	١٤	١×	١٣	٥٥٥	رح	١١
ج:-	١٠×	٦/ر	[illegible]	١=	١١ح	٢١ر

اصل حروف اردو	طلسمی حروف					
ح :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	II	[illegible]	[illegible]
خ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	187
د :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	115
ذ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	16
ر :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ز :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
س :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ش :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ص :-	[illegible]	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ض :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ط :-	۱۵	[illegible]	[illegible]	98	[illegible]	[illegible]
ظ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ع :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
غ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
ف :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ق :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ک :-	[illegible]	7L	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ل :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

طلسمی حروف						اسم حروف اردو میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ق
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ن
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	و
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ہ
[illegible]		×	[illegible]		[illegible]	لا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ی

جدول نمبر ۲

حسب ذیل اشکال بھی طلسمی حروف کی صورت میں تحریر کی جاتی ہیں چنانچہ از حرف الف تا حرف ی انکی بھی اشکال ذیل ہے۔

طلسمی حروف						اسم حروف اردو میں
[illegible]	۱۰	[illegible]	۰۱	[illegible]	[illegible]	الف (ا)
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ب
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ث
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ج
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ح
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خ

اصل حروف اردو میں	تقابل حروف طلسمی					
د :-	[illegible]	١٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ذ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٦	[illegible]
ر :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ز :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
س :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ش :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ص :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ض :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ط :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٥١
ظ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ع :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
غ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ف :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ق :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ک :-	٣١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ل :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
م :-	[illegible]	٣	[illegible]	[illegible]	م	[illegible]
ن :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اصل حروف اردو میں	تفصیل حروف طلسمی					
و :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لا :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
ی :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جدول نمبر ۳

علماء و محققین کے ارشادات کے بموجب مطابق حروف تہجی حسب ذیل اشکال حروف طلسمی کی ضبط تحریر میں لائی جا رہی ہیں۔

اصل حروف اردو میں	تفصیل حروف طلسمی					
الف (ا)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ب :-	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ت :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ث :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ج :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ح :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
د :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ذ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اصل حروف اردو میں　　تفصیل حروف طلسمی

اصل حروف	حروف طلسمی
ت :-	[illegible]
ث :-	[illegible]
س :-	[illegible]
ش :-	[illegible]
ص :-	[illegible]
ض :-	[illegible]
ط :-	[illegible]
ظ :-	[illegible]
ع :-	[illegible]
غ :-	[illegible]
ف :-	[illegible]
ق :-	[illegible]
ک :-	[illegible]
ل :-	[illegible]
م :-	[illegible]
ن :-	[illegible]
و :-	[illegible]
لا :-	[illegible]

اصلی حروف اردو میں	تفصیل حروف طلسمی					
لا :-	۲۶لا	۱۸۷	مہہ	ملاہ		
ی :-	۲۰	بمہرا	۱۱مہہ	۱۱مح	[illegible]	۱و

جدول نمبر ۴

مندرجہ ذیل علامات کو بھی محققین عملیات از روئے حروف تہجی حروف طلسمی قرار دیتے ہیں۔

اصل حروف اردو میں	تفصیل حروف طلسمی					
الف (ا)	۱و	۳۰	۸	[illegible]	۹لمح	ملو
ب :-	وذ	۲۷	۲ف	رومہ	ممہ	لعسہ۱
ت :-	ذ	۱۰حم	۳ص	۸مم	۲ص	۱صمصد
ث :-	۱ع	۱صم	۱۳	العہ	فلو	حمحمہ
ج :-	۲ح	۱۱ت	۱۲	للہ	۲صمہ	مالد
ح :-	۱ط	۲ر	۶	۱۱صم	۱۱صمہ	لنلہ
خ :-	۱۱ش	۱۱ضم	۸	۸صع	۸مہہ	ملح۱
د :-	ر	دربث	۱۲	۱مح	سیو	لمہ
ذ :-	ت	ضمم	۱لم	مع	صور	وع۱
ر :-	۱۱ر	فیم	۱۹	ملہ	ددہ	مالہ۶
ز :-	ب	۱مسہ	۱۵	وو	۱۱مہ	[illegible]

اصل حروف اردو میں — تفصیل حروف طلسمی

س :-	ع ا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ش :-	خ	[illegible]	ااا	[illegible]	اھہ	[illegible]	[illegible]
ص :-	۷ ٨	ث	ح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ض :-	ع ٨	ع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ط :-	ح م	بح	د	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ظ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ع :-	[illegible]	٣	[illegible]	[illegible]	ح	[illegible]	[illegible]
غ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ف :-	[illegible]	[illegible]	ہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ق :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ک :-	[illegible]	م	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ل :-	[illegible]	م	ھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
م :-	[illegible]	م	ق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ن :-	[illegible]	م	[illegible]	[illegible]	~	[illegible]	[illegible]
و :-	ا	ھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لا :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لا :-	[illegible]	٢	[illegible]		و	[illegible]	
ی :-	ط	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جدول نمبر ۵

علمائے ذیوقار اور واقف کاران اسرار و رموز نے حسب ذیل اشکال طلسمی کو حروف تہجی (از الف تا ی) کا قائمقام قرار دیا ہے۔ جو آگاہی شائقین کے لئے تحریر کیا جارہا ہے۔

اصل حروف اردو میں	تفصیل حروف طلسمی					
الف (ا)	م	π	۹	‡	[illegible]	۳
ب	[illegible]	⊥	[illegible]	[illegible]		[illegible]
ت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸	۳	[illegible]
ث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ل	[illegible]
ج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٦	[illegible]
ح	⊥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کو	[illegible]	[illegible]
د	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	ح
ذ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ر	[illegible]	ط	[illegible]	عو	۴	م
ز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	٥
س	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ط	۵	ے
ش	۷	[illegible]	[illegible]	)	[illegible]	[illegible]

اصل حرف اردو میں	تفصیل حروف طلسمی					
ص :-	٩	ـہـک	و	ی	ع3	٪
ض :-	ـکے	سہو	ص	۴	مجانے	بب
ط :-	نہ	8	سو	مر	ماک	ما
ظ :-	ح	طر	سر	۷	سہ	6
ع :-	للا	۷	لا	سر	7	علد
غ :-	مھ	گالر	ع	م	بچ	وا
ف :-	۴	ش	۷	ومد	ص	و
ق :-	ے	[illegible]	۲	ی	مر	کف
ک :-	ے	8	سو	6	b	لے
ل :-	6	سو	۳	۷	٥	ح
م :-	ی	مر	سمد			
ن :-	۲	لر	۵۵/	و	۱	۸
و :-	ل	8	لے		۲	۱۲
ہ :-	۸	[illegible]	۱۱توا	ے	۹۹	
لا :-			۷	b	ب	کما
ی :-	لما			6		

نوٹ :-

جدول نمبر ۶ میں مزید تفصیل دیکھئے (مولف)

جدول نمبر ۶

مزید اشکال حروف طلسمی بموجب حروف تہجی حسب ارشاد… تحریری علمائے عملیات حسب ذیل ہیں جو آگاہی شائقین کے لئے درج ہوتی ہیں۔

اصل حروف اردو میں	تفصیل حروف طلسمی					
الف (ا)	ح	ع	×	ـــــ	∧	و
ب :-	۹،	۳۰	ے	66	٥	٥
ت :-	۱	۳۰۰	لعی	دوہ	×٥٥٥	۵
ث :-	۱۱۱	۳:	سر	۵ھو	٥٥٥	و
ج :-	۹	ط	لبہ	ھو	I	7
ح :-	X	ط	ہو	دہ	I	دہ
خ :-	عج	ط	ع	ده	I	ر
د :-	۵	٧	٧	ن	[illegible]	نعر
ذ :-	۹	ے	ھے	و	[illegible]	ر
ر :-	ی	٧	٦	[illegible]	[illegible]	لو
ز :-	[illegible]	۷	۳	ع	ااا	ھ
س :-	ل	ط	6	[illegible]	ـــلا	ل
ش :-	۵	صر	[illegible]	مهر		ل

اصل حروف اردو میں — تفصیل حروف طلسمی

ص:	۵	مرط	[illegible]	ے	۵۹۰	[illegible]
ض:	۱۹	ط	۲،	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ط:	ع	[illegible]	ل	دھ	۸	[illegible]
ظ:	خ	[illegible]	و	[illegible]	۸	[illegible]
ع:	ق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
غ:	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ف:	[illegible]	ہو	۱۵	[illegible]	[illegible]	۱
ق:	ھر	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ک:	[illegible]	میر	ک	[illegible]	۵۵	
ل:	[illegible]	[illegible]	ط	[illegible]	X	[illegible]
ن:	[illegible]	م	۹	[illegible]	۵	
و:	۲۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
ہ:	۵۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
ا:	[illegible]	[illegible]	۱۱	[illegible]		
ی:	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

نوٹ:- ازروئے حروف تہجی حروف پ ٹ چ ڈ ڑ ژ گ ھ ۓ خارج از الفاظ ہیں لہذا ان حروف کے قائمقام حروف کو کام میں لانا چاہیے جن کی تفصیل آگے کے صفحات میں آئیگی

جدول نمبر ۷

مندرجہ ذیل اشکال طلسمی کو بھی علمائے عملیات نے حروف نہجی قرار دیا ہے جو لبزض واقفیت شائقین سپرد قلم کئے جاتے ہیں۔ یہ سات جدولیں جو حروف طلسمی کی تحریر کی گئی ہیں ان کو جناب حکیم میر نادر علی صاحب رعد مرحوم نے دیگر کتب ہائے معتبرہ سے لیجی لیبا رحاصل کر کے اپنی کتاب الموسوم بہ "ہزار اسرار" جو ۱۳۵۲ھ میں حیدرآباد دکن (انڈیا) میں طبع ہوئی ہے سپرد قلم فرمایا۔ چونکہ یہ کتاب میری نظروں سے گذر چکی تھی اور اس کے اوصاف حمیدہ سے میں آگاہ تھا لہٰذا مجھے جستجو اس کتاب کی ہوئی چنانچہ اس تلاش کے سلسلے میں جناب سید اسعد عباس صاحب نے ازراہ کرم ایک نسخہ مطبوعہ مجھے عنایت فرمایا جسکو شکریہ کے ساتھ قبول کرتے ہوئے میں نے دوسرے اور کئی نسخوں سے مطابقت کی جو صحیح پایا گیا۔ بلکہ یوں کہنا زیادہ بہتر ہوگا کہ کتاب "ہزار اسرار" میں حکیم صاحب مرحوم نے زیادہ وضاحت فرمائی ہے جو کہ... تشنگانِ علوم کے لئے بہت کافی ہے علامات ایسے واضح ہیں کہ ایک مبتدی بھی ان علامات کو بہ آسانی سمجھ سکتا ہے اور اپنے ذہن میں محفوظ رکھ سکتا ہے۔ جدول ہذا کے اشکال طلسمی

آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمایئے (مولف)

اصلی حروف اردو میں	تفصیل حروف طلسمی			
الف (ا)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ب :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ت :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ث :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ج :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ح :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
د :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ذ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ر :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ز :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
س :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ش :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ص :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ض :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ط :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ظ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ع :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اصل حروف اردو میں	تفصیل حروف طلسمی			
غ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ف :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ق :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ک :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ل :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
م :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ن :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
و :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہ :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لا :-	[illegible]			
ی :-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

ناظرین پر میں پچھلے اوراق میں یہ بات واضح کر چکا ہوں کہ حروف تہجی میں کچھ حروف ایسے ہیں جو ضبط تحریر میں نہیں لائے جاتے اور ان کی تفصیل بھی لکھ چکا ہوں اب ان کے قائم مقام حروف جو ہیں وہ یہ ہیں پ کی جگہ ب، ٹ کی جگہ ت، چ کے بجائے ج، ڑ کی جگہ ر، ژ کی جگہ ز، گ کی جگہ ک، ھ کی جگہ ہ، ے کی جگہ ی یہ حروف استعمال میں لائے جائیں گے اور ان حروف کے جو حروف طلسمی ہیں وہی نیابت حروف مستخرجہ کی کریں گے۔

بیان حروف طلسمی مطابق حروف تہجی

رسالہ ہذا کے اس حصہ میں میں ان طلسمی حروف کی نقاب کشائی کر رہا ہوں جو زیادہ تر تحریر تعویذات وغیرہ کے وقت ضبط تحریر میں لائے جاتے ہیں۔ یہاں پر اس بات کا اظہار زیادہ مناسب ہے کہ جملہ طلسمی اشکال کا تعلق براہِ راست ابجد شمسی، ابجد قمری، ابجد عددی عربی و ابجد ملفوظی وغیرہ سے ہوتا ہے جس کی پوری وضاحت اسی حصہ میں جدولوں کے ذریعہ سے کر دی گئی ہے تاکہ شائقین کے سمجھنے میں آسانی ہو اور ضرورت کے وقت وہ محذور و محتاج نظر نہ آویں۔

اس باب میں مجھے یقین ہے کہ جس قدر معلومات آپ کو اس مختصر سی کتاب سے حاصل ہوں گی اس صراحت و صحت کے ساتھ آپ کو عملیات کی بڑی سے بڑی کتاب سے زر کثیر صرف کرنے پر بھی مہیا نہ ہو سکیں گی جو آپ کے لئے انتہائی قیمتی اور کارآمد ہیں۔

اشکال طلسمی کے ذریعہ سے جس قدر بھی تعویذات آپ تحریر فرمائیں گے وہ سب کے سب ان ہی قیود کے تحت لکھے جائیں گے جو اور دوسرے تعویذات تحریر کرنے وقت عمل میں لائے جاتے ہیں جیسا کہ سب لکھ چکا ہوں۔

جدول نمبر ۱

تفصیل حروفِ ابجد شمسی جو طلسمات اور رموز میں لکھے جاتے ہیں:

حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶
	اشکال طلسمی حروف متعلقہ سلسلہ نمبر ۱ تا سلسلہ نمبر ۶					
ا	4	ع	I	×	مر	٧
ب	ے	ح	□	ـُـ	عر	[illegible]
ت	T	۲	⌶	٥٥	۵۰	[illegible]
ث	ع	×	سر	٥٥٥	[illegible]	[illegible]
ج	×	[illegible]	ح	[illegible]	[illegible]	۲۱
ح	ط	[illegible]	ہما	I	[illegible]	[illegible]
خ	[illegible]	ع	بز	[illegible]	ح	[illegible]
د	//	[illegible]	ے	[illegible]	[illegible]	S
ذ	45	[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]	٥
ر	۶	ے	[illegible]	H	ر	ے
ز	سر	.	٨	[illegible]	[illegible]	۳
س	×	[illegible]	ع	Ш	ح	س

حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶
	اشکال طلسمی حروف متعلقہ سلسلہ نمبر ۱ تا سلسلہ نمبر ۶					
ش	ن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ص	[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ض	[illegible]	٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ط	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ظ	م	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۵۰
غ	[illegible]	م	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ص ص	[illegible]
ل	[illegible]	[illegible]	ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
م	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ھر
ن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ر
و	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ه	۱	[illegible]	ھ	۵	[illegible]	[illegible]
لا	[illegible]	[illegible]	x	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جدول نمبر ۲

ابجد شمسی، اشکال طلسمی از نمبر ۷ تا نمبر ۱۲

حروف	اشکال طلسمی حروف متعلقہ از سلسلہ نمبر ۷ تا سلسلہ نمبر ۱۲					
	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ا	لح	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]
ب	ـلـ	سہ	ہ	کا	ـلـ	[illegible]
ت	سح	[illegible]	[illegible]	س	۸	[illegible]
ث	ح	[illegible]	[illegible]	ح	عـہ	لح
ج	نن	۸	۱۸	[illegible]	ل	[illegible]
ح	ح	[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]	ع
خ	ل	[illegible]	۸	کم	[illegible]	[illegible]
د	مل	٥		[illegible]	[illegible]	[illegible]
ذ	مھ	<	[illegible]	[illegible]	۶	لا
ر	عمو	[illegible]	ی	[illegible]	ص	ع
ز	ی	حر		[illegible]	۶	ر
س	ط	ھو	[illegible]	۹۹ـہ	ص	ر
ش	۱۱۵	[illegible]	[illegible]	عہ	وم	[illegible]
ص	٥	صلح	صہ	10	و	ء

حروف	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	اشکال طلسمی حروف جدول نمبر ۲ سلسلہ نمبر ۷ تا نمبر ۱۲					
ض	7	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ط	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	6	۵
ظ	وو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ع	[illegible]	[illegible]	د	[illegible]	[illegible]	[illegible]
غ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ف	ی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٥	[illegible]
ق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	76	[illegible]
ک	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
م	[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ن	[illegible]	[illegible]	لہ	ج	[illegible]	7
و	[illegible]	66	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہ	[illegible]	[illegible]	٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ی	[illegible]	[illegible]	لہ	[illegible]	4	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.
.	.	.	.	.	.	.

جدول نمبر ۳

ابجد شمسی اشکال طلسمی از سلسلہ نمبر ۱۳ تا نمبر ۱۸

حروف	اشکال طلسمی حروف جدول نمبر ۳ سلسلہ نمبر ۱۳ تا نمبر ۱۸					
	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
ا	۴	۱۱۱	ے	و	۸	لو
ب	۵	ٻ	صو	۱۱۱	صو	ط
ت	ٹ	صو	سر	٣	٣٣٣	٥٥
ث	۹	صلے	۵	سر	دد	بے
ج	۳۳	صلو	حج	۸	۱۵	ع
ح	۲	ھ	لج	۳	۸	۵
خ	ط	سہ	ط	ط	ر	لہ
د	ل	٥٥	مر	۲	ط	٥
ذ	ک	لح	صم	ٹ	لج	ا
ر	ے	صم	ے	۲	صح	ی
ز	ل	صالح	۵	ک	۵	۳۱۱
س	٥	ح	٥٥	محل	۸	مر
ش	۱۱۱	لم	٥٥	۳۱۱	صح	ر

حروف	اشکال طلسمی حروف جدول نمبر ۳ از سلسلہ نمبر ۱۳ تا نمبر ۱۸					
	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
ص	[illegible]	[illegible]	۳	عو	[illegible]	سے
ض	[illegible]	[illegible]	ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ط	[illegible]	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ط
ظ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ع	l	۱	[illegible]	مہ	صم	۹
غ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عو
ف	[illegible]	[illegible]	مسہ	[illegible]	[illegible]	ر
ق	[illegible]	ے	[illegible]	۲	C	[illegible]
ک	[illegible]	۳۱	۸۸	[illegible]	[illegible]	6
ل	[illegible]	ار	ح	سر	[illegible]	[illegible]
م	[illegible]	[illegible]	مسہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ن	د	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
و	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]
ہ	۵	[illegible]	[illegible]	ح	۵	[illegible]
لا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	صلا	
ی	ح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱
	۰	۰	۰	۰	۰	۰

جدول نمبر ۴

ابجد شمسی اشکال طلسمی از سلسلہ نمبر ۱۹ تا ۲۴

حروف	اشکال طلسمی جدول نمبر ۴ از سلسلہ نمبر ۱۹ تا ۲۴					
	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
ا	و	[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ب	ز	[illegible]	۴	ص	ص	لعمہ
ت	و	صم	۴	صہ	[illegible]	صمعہ
ث	ج	صم	۳	لعہ	صو	[illegible]
ج	[illegible]	ت	٣	لعہ	[illegible]	[illegible]
ح	ط	۲	٦	صے	[illegible]	لہ
خ	ش	ضم	۷	صع	[illegible]	[illegible]
د	ر	ث	۲	مع	سو	ل
ذ	ت	صمن	لم	مع	مو	و
ر	د	مم	لے	[illegible]	۵	[illegible]
ز	ب	مہ	۴	[illegible]	مہ	[illegible]
س	ع	ب	مر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ش	خ	حم!	۱۱۱	[illegible]	۱ہ۱	[illegible]

حروف	اشکال طلسمی حروف جدول نمبر ۴ ـ ۱۹ تا ۲۴					
	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
ص	لا	ث	ح	ھو	ے	صہ
ض	ع	ع	[illegible]	مھم	ممہ	صہ
ط	ح	جو	[illegible]	لھل	صمہ	ماہ
ظ	ی	عم	[illegible]	ھو	عو	[illegible]
ع	س	۳	الا	طہ	ع	دل
غ	ص	عتم	صر	مہم	[illegible]	ہ
ف	ل	ت	۶	ک	معر	[illegible]
ق	ن	سم	[illegible]	لت	ما	و
ک	مر	م	ص	مج	وھہ	[illegible]
ل	ی	قم	ھ	ع	ہم	مہ
م	و	م	صع	[illegible]	ہم	ممہ
ن	ص	م	ی	فد	۸	صہ
و	ا	۹	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہ	۵	[illegible]	ع	ط	[illegible]	[illegible]
لا			عج		و	مہ
ی	ط	ـد	اللہ	۹ر	ہ	ک
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

جدول نمبر ۵

ابجد شمسی اشکال طلسمی از سلسلہ ۲۵ تا ۳۰

حروف	اشکال طلسمی حروف جدول نمبر ۵ سلسلہ ۲۵ تا ۳۰					
	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
ا	م	٣٣	و	[illegible]	ہرد	عر
ب	لھا	[illegible]	ی	[illegible]		[illegible]
ث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸	سر	مق
ت	سر	صو	[illegible]	ھو	ل	عہد
ج	ر	ع	[illegible]	ھ	٦	سو
ح	[illegible]	ح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ہو
خ	[illegible]	[illegible]	خ	ھو	١٩ح١١	ک
د	٥د	ے	ح	[illegible]	ص	ح
ذ	[illegible]	٦	[illegible]	[illegible]	عر	کے
ر	[illegible]	[illegible]	ص	عو	۴	م
ز	[illegible]	لا	[illegible]	۵	۲ی	۵
س	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ط	۵	سے
ش	لا	[illegible]	[illegible]	د	[illegible]	ت

حروف	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
	اشکال طلسمی و حروف جدول نمبر ۱۵ از ۲۵ تا ۳۰					
ص	۹	ہک	جب	ی	ع3	ر
ض	کے	ہو	ص	[illegible]	مجلے	بد
ط	ٹ	[illegible]	سو	ص	ماء	ما
ظ	ح	ط	ص	لا	سہ	۶
ع	لل	لا	الا	سر	ح	حل
غ	سہ	[illegible]	ع	ص	[illegible]	وا
ف	ع ے	ض	لا	ف	ص	اء
ق	لے	[illegible]	م	ی	م	[illegible]
ک	سے	لا	سو	۶	ط	طے
ل	۱۱ی ک	سہ	وم	لا	۵	ے
م	ی	ن	سعد			
ن	۲	لر	/۵۵	و	۱	۸
و	ل	[illegible]		لج	۲	۱۲
ہ	۹	[illegible]	ووا	ے	ہو	
لا			لا	ط	ل	عما
ی	لما ط			وھ		
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

جدول نمبر ۶

ابجد شمسی اشکال طلسمی از سلسلہ نمبر ۳۱ تا ۳۶

حروف	اشکال طلسمی و حروف سلسلہ ۳۱ تا نمبر ۳۶					
	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
ا	ح	ع	x	ھ	x	و
ب	۹	۳۰	ک	ھ	[illegible]	٨
ت	۱	۳۰۰	۳	۵ھو	×٥٥	۵
ث	۱۱۱	۳:	۳	دو	٥٥٥	و
ج	۹	ط	لبہ	ھو	I	د
ح	x	ط	ھو	دہ	I	دھ
خ	عر	ط	ع	ھ	I	ف
د	۵	ر	۶	ل	[illegible]	ھر
ذ	۹	ے	ھے	و	[illegible]	د
ر	ی	ر	۶	ھ	[illegible]	ھو
ز	ھ	ے	م	ع	[illegible]	ھ
س	ل	ط	۵	[illegible]	[illegible]	لھ
ش	۵	صح	نمرہ	مھر		لو

حروف	اشکال و حروف جدول نمبر ۶ از نمبر ۳۱ تا نمبر ۳۶					
	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
ص	۵	ط	سر	[illegible]	وہ ٥	لا
ض	۹	ط	۲ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ط	ع	ھ	ل	دھ	[illegible]	[illegible]
ظ	ح	ھ	و	لحو	لا	[illegible]
ع	[illegible]	ہ	ںں	ع	=	[illegible]
غ	ا	۵	اا	ملں	[illegible]	دھ
ف	ا	مو	۱۸	محہ	[illegible]	لو
ق	ھ	م	[illegible]	ھر	[illegible]	لحہ
ک	عہ	مہر	ک	[illegible]	۵۵	
ل	شی	صہ	ط	[illegible]	[illegible]	3
م	X	ہ	ی	دلو	[illegible]	
ن	X	م	۹	[illegible]	۵	
و	۲	لہ	سو	[illegible]		
ہ	۵	[illegible]	[illegible]	مہر		
لا	طع	عو	۱۱	[illegible]		
ی		ھر	ع	عہ	٥	
.	.	.	.	\	.	.

جدول نمبر ۷

ابجد شمسی اشکال طلسمی از نمبر ۳۷ تا نمبر ۴۰

حروف	اشکال طلسمی و حروف سلسلہ نمبر ۳۷ تا نمبر ۴۰			
	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
ا	×	[illegible]	×	×
ب	[illegible]	[illegible]	٥	[illegible]
ت	٥٥	[illegible]	٥٥	[illegible]
ث	٥٥٥	٥٥٥	٥٥	و
ج	[illegible]	ج	[illegible]	[illegible]
ح	[illegible]	ج	—	[illegible]
خ	[illegible]	ح	[illegible]	[illegible]
د	□	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ذ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
س	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

حروف	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
	اشکال طلسمی و حروف جدول نمبر ۷ سلسلہ نمبر ۳۷ تا ۴۰			
ص	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ض	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ط	[illegible]	لا	[illegible]	
ظ	[illegible]	[illegible]	۵	
ع	ے	عو	د	×
غ	و	[illegible]	∠	×
ف	E	∃	ع	لو
ق	∃	E	ط	ل
ک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ل	[illegible]	لا	[illegible]	▽
م	[illegible]	P	[illegible]	[illegible]
ن	▽	[illegible]	▽	ھع
و	5	[illegible]	[illegible]	ر
ہ	[illegible]	[illegible]	۵	ھ
لا	۵			
ی	ی	I	[illegible]	

تفصیل خطوط عربیہ

بغرض آگاہی ناظرین ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہے کہ ابجد شمسی کے لحاظ سے ان حروف طلسمی کو جدول وار تحریر کیا جا چکا ہے جو تحریر عزیمت وغیرہ یا فتیلہ کے سلسلے میں زیادہ تر کام میں لائے جاتے ہیں اسی سلسلہ میں خطوط عربیہ بھی اپنا خاص مقام رکھتے ہیں اس لئے جب کسی چیز کو راز میں رکھنے اور خاص خاص لوگوں پر اظہار مقصود ہوتا ہے اس وقت یہی خطوط کام میں لائے جاتے ہیں اگر بہ لحاظ زمانہ ان کو عربیہ شارٹ ہینڈ کہا جائے تو بےجا نہ ہوگا تفصیل ذیل ہے

ا :-	۱	ر :-	۱۰
ب :-	۲	ز :-	۱۱
ت :-	۳	س :-	۱۲
ث :-	۴	ش :-	۱۳
ج :-	۵	ص :-	۱۴
ح :-	۶	ض :-	۱۵
خ :-	۷	ط :-	۱۶
د :-	۸	ظ :-	۱۷
ذ :-	۹	ع :-	۱۸

غ	۱۹ ×۷	و	۲۶
ف	مرب ۲۰	.	ےھ
ق	۲۱ [illegible]	ھ	۲۷
ک	۲۲	.	ھ [illegible]
ل	م ۲۳	لا	۲۸
	لد	.	× ×
م	۲۴ ۵۵	ی	۲۹
ن	۲۵ [illegible]	.	[illegible]

نوع دیگر خط طلسم

[illegible]	ل ۶ ۷	۸ ۹ ی	۶ ز ح M
ابجد	ہوز	حطی	کلمن
[illegible]	۹ ۱۱	۱۱۱ ×ھ	۹ ۱۱۱ ۶
سعفص	قرشت	ثخذ	ضظغ

خطوطِ طلسمی اور حروفِ شمسیہ و

ناظرین سے یہ امر پوشیدہ نہ رہے کہ از روئے قواعد علم جفر ابجد قمری و ابجد شمسی کے علاوہ ابجد الفیح۔ ابجد ملفوظی

اور ابجد عددی عربی بہت سے اباجد ہیں اور سب اپنی اپنی جگہ پر بے حد ضروری اور کار آمد ہیں۔ ان میں سے چند کا تذکرہ اس جگہ پر کرنا ضروری اس لئے ضروری سمجھتا ہوں تاکہ آپ رموز خطوط طلسمی اور حروف و ہندسہ کے باہمی تعلقات سے اچھی طرح آگاہ ہو جائیں اس لئے میں سب سے پہلے آپکو سادہ طریقہ پر ابجد ملفوظی اور ابجد عددی عربی سے معہ ان کے اعداد ہندسہ کے آگاہ کرنا چاہتا ہوں لہذا سب سے پہلے معلوم ہونا چاہیئے کہ از روے قواعد کے ابجدِ قمری اور ابجدِ شمسی میں "ا" کے ایک ۱ کے ہوتے ہیں لیکن ابجد ملفوظی کی روسے "الف" (ا) کے ایکسو گیارہ ۱۱۱ کا ہندسہ آتا ہے لہذا اسکو اچھی طرح سمجھنے کیلئے ذیل کا نقشہ ملاحظہ فرمایئے۔

نقشہ ابجدِ ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ہا	واؤ	زا
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸
حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰
تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

ابجدِ ملفوظی وحروف طلسمی

حروف ملفوظی	ہندسہ	اشکال طلسمی
الف	۱۱۱	××ِ ل و م ب ہ
با	۳	ا ۲ لا ≠ × ×ِ
جیم	۵۳	ح ۷ ۶ ۷ ≠ ح ۸ ط ع ہ ہ
دال	۳۵	د ××ِ ل و
ہا	۶	ھ ك ل ہ ××ِ
واؤ	۱۳	ے ھ ××ِ ے ھ
زا	۸	ز ۲ ××ِ
حا	۹	۸ ××ِ
طا	۱۰	ط ××ِ
یا	۱۱	۶ ۷ ≠ ح ۸ ط ع ××ِ
کاف	۱۰۱	ہے م م ب ہ
لام	۷۱	×× ہ ہ ۲
میم	۹۰	ہ ہ ۶ ۷ ≠ ح ۸ ط ع ہ ہ
نون	۱۰۶	ح ے ھ ح
سین	۱۲۰	سلحی ۶ ۷ ≠ ح ۸ ط ع ح ے ھ ح
عین	۱۳۰	۸ ۶ ۷ ≠ ح ۸ ط ع

فا	۸۱	مب × × ×
صاد	۹۵	۶ ۲ ۵ × × د
قاف	۱۸۱	مب × × × ه
را	۲۰۱	ح × ×
شین	۳۶۰	[illegible]
تا	۴۰۱	الاب × × ×
ثا	۵۰۱	س لا × ×
خا	۶۰۱	Mb × ×
ذال	۷۳۱	د × × ل و
ضاد	۸۰۵	▫ ھ × × د
ظا	۹۰۱	۵ × ×
غین	۱۰۶۰	[illegible]

بیان ابجد عددی عربی

ابجد ملفوظی کے بیان کو ختم کرنے کے بعد زیادہ بہتر معلوم ہوا کہ بیان زیر تذکرہ شروع کر کے اس بیان سے بھی شنا یقین روشناس کرا دیا جائے اور پھر دوسرے عنوان کا تذکرہ کیا جائے لہٰذا معلوم ہونا چاہیئے کہ ابجد عددی عربیہ بھی حروف ذا... سے اسی طرح الف تا ی جیسے اور دوسرے ابجد ہیں

لہٰذا سب سے پہلے آپ ابجد عددی عربی سے معہ اس کے اعداد ہندسہ سے واقفیت حاصل کیجئے جیسا کہ آپکو نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا۔

ابجد عددی

قسم حروف	تفصیل						
حروف منفردہ	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
حروف مجموعی	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ
اعداد حروف مجموعی	۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷
حروف منفردہ	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
حروف مجموعی	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
اعداد حروف مجموعی	۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
حروف منفردہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
حروف مجموعی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائۃ	مائتین	ثلاثہ مائۃ
اعداد حروف مجموعی	۵۲۰	۱۹۲	۶۰۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۹۲
حروف منفردہ	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
حروف مجموعی	اربعہ مائۃ	خمسہ مائۃ	ستہ مائۃ	سبعہ مائۃ	ثمانیہ مائۃ	تسعہ مائۃ	الف
اعداد حروف مجموعی	۷۳۴	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۳	۹۹۱	۱۱۱
*	×	×	×	×	×	×	×

ابجد عددی وحروف طلسمی

حروف عددی مجموعی	نمبر اشکال طلسم	تفصیل حروف طلسمی	حروف نمبر وار
احد	۱۱۱	[illegible]	ا
اثنین	۶۱۱	[illegible]	ب
ثلاثہ	۱۰۳۶	[illegible]	ج
اربعہ	۲۷۸	[illegible]	د
خمسہ	۷۰۵	[illegible]	ہ
ستہ	۶۶۵	[illegible]	و
سبعہ	۱۳۷	[illegible]	ز
ثمانیہ	۶۰۶	[illegible]	ح
تسعہ	۵۳۵	[illegible]	ط
عشرہ	۵۷۵	[illegible]	ی
عشرین	۶۳۰	[illegible]	ک
ثلثین	۱۰۹۱	[illegible]	ل
اربعین	۳۳۳	[illegible]	م
خمسین	۷۶۰	[illegible]	ن
ستین	۵۲۰	[illegible]	س

سبعین	۱۹۲	[illegible]	ع
ثمانین	۶۵۱	[illegible]	ف
تسعین	۵۹۰	[illegible]	ص
مائتہ	۴۵۶	[illegible]	ق
مائتین	۵۰۱	[illegible]	ر
ثلاثہ مائتہ	۱۴۹۲	[illegible]	ش
. . .	.	[illegible]	.
اربعہ مائتہ	۷۳۴	[illegible]	ت
. . .	-	[illegible]	-
خمسہ مائتہ	۱۱۶۱	[illegible]	ث
. . .	.	[illegible]	.
ستہ مائتہ	۹۲۱	[illegible]	خ
. . .	-	[illegible]	-
سبعہ مائتہ	۵۹۳	[illegible]	ذ
. . .	.	[illegible]	.
ثمانیہ مائتہ	۱۰۶۳	[illegible]	ض
. . .	-	[illegible]	-
تسعہ مائتہ	۹۹۱	[illegible]	ظ
. . .	.	[illegible]	.

الف	۱۱۱	××ل و م ب ہ	ع

چند جواہر ریزے

خطوط طلسمی کے بیان کو ختم کرنے کے بعد اب میں ان تعویذات اور دعاؤں کی طرف توجہ دلاتا ہوں جو میرے خاندانی بزرگوں کے عمل میں آچا چکی ہیں اور مجرب ہیں یہ دعائیں جن کا تذکرہ جا رہا ہے بطور وظیفہ انکا ورد کیا جائے گا عمل کی صورت خواہ وہ جلالی ہو یا جمالی نہ ہوگی اس لئے ان قیود اور شرائط کی بھی پابندی نہ ہوگی جو چلہ کشی کی صورت میں عامل پر عائد ہوتی ہیں اور اس آسان طریقہ کو میں اس واسطے سپرد قلم کیا کہ بہت سے حضرات بر وقت تالیف کتاب (دیگر کتب عملیات) مجھ سے بذات خود ملے اور خواہش ظاہر کی کہ کوئی ایسی صورت پیدا کی جائے کہ عمل نہ کرنا پڑے اور مشکلات پر قابو پایا جا سکے اس لئے کہ چلہ کشی کرنے سے خوف دامنگیر ہوتا ہے اور ہمت جواب دے جاتی ہے چنانچہ ایسے حضرات کے لئے جو عامل نہیں بننا چاہتے لیکن اپنی مشکلات پر قابو پانا چاہتے ہیں اپنا آزمایا ہوا وظیفہ جو تیر بہدف ثابت ہوا سپرد قلم کر رہا ہوں امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ضرورت مند اصحاب اس سے استفادہ فرمائیں گے۔

وظیفہ برائے ہر مشکل

کیسی ہی مشکل کیوں نہ حائل ہو۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں

عروج ماہ کی تاریخ طاق کو پہلے سے طیّب وطاہر ہو کر روزہ رکھے اور بحالت صوم لبعد ادائے نماز فجر اسی مصلّے پر دو رکعت نماز حاجت بخشوع وخضوع بجالاوے لبعد ادائے نماز و تسبیح پانچ بار درود مبارکہ شروع میں پڑھے اس کے بعد پانچ بار لبصدق دل سورہ فجر کی تلاوت کرے پھر پانچ بار درود مبارکہ پڑھ کر دونوں ہاتھونکو بارگاہ احدیت میں بلند کرے اور اپنی حاجت کو پالنے والے سے بیان کر کے اس کے حل ہونے کی دعا مانگے پھر سجدے میں جا وے اور لقدر یک۔ لس درود مبارکہ پھر لقدر یک سانس یَارَبّ ورد کرنے کے بعد حل مشکل کے لئے لبواسطہ محمدؐ وآلِ محمد علیہم السّلام کہ خلّاق عالم نے انہیں ذوات منفاتیسر کو ذریعہ بنایا ہے دعا مانگے اور یہی طریقہ لبعد نماز مغرب اختیار کرے فرق صرف یہ ہوگا کہ صبح کی نماز میں سورہ فجر کی تلاوت کی گئی ہے لیکن لبعد نماز مغرب میں سورہ رحمٰن کی تلاوت کی جایا کریگی افطار روزہ مٹھائی پاک وصاف منگوا کر اس نذر جناب شیر خدا حضرت علی مرتضیٰ علیہ السّلام کی دلا کر اس سے افطار کرے لبعد اس کے جو چاہے کھائے پیئے۔ پہلے روز روزہ رکھے اس کے بعد روزہ رکھنے کی ضرورت نہیں لیکن لبقیہ ارکان بدستور جاری رہنے چاہیئں ناغہ نہ ہو وقت اور جگہ کی کوئی قید نہیں اور نہ کسی قسم

کے پرہیز کیضرورت ہے البتہ درود کی کثرت کرے صاحب ضرورت اس قدر میرے لکھنے پر یقین کرے کہ اس وظیفہ نے راقم الحروف کو محبس میں جانے سے بچایا ہے اور ایک نیم جان لڑکے کو جسے سرجن تک جواب دے چکا تھا جو بحالتِ شکار منکاپور ضلع گونڈہ (بھارت) میں اچانک میری بندوق سے زخمی ہوکر موت وزیست کی کشمکش میں مبتلا تھا حیاتِ نو عطا فرمائی اور قانونی طور پر عدالت سے صلحنامہ بھی منظور ہوا۔ اس سلسلہ میں صرف اتنا لکھنا ضروری ہے کہ سجدے میں دعا مانگنے کے بعد مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

وظیفہ ترقّی رزق

یہ وظیفہ اس حقیر کا خاندانی وظیفہ ہے بطور عمل نہ کرے بہ نیت وظیفہ ورد روزانہ بعد ادائے نماز مغربین دو رکعت نماز حاجت بجالائے اس کے تین مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد ایکسو اکتالیس ۱۴۱ بار یَاوَھَّابُ کا ورد بخلوص کرے پھر تین بار درود پڑھے اور بارگاہ رب العزت میں ترقی رزق کی دعا مانگے۔ یقین رکھے کہ پروردگار عالم ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں وہم وگمان بھی نہیں پہونچ سکتا۔ اس وظیفہ خوانی میں کسی قسم کا پرہیز نہیں نہ وقت ومقام کی پابندی ہے۔ البتہ احتیاطاً وقت اور مقام کو بدلتا رہے۔ مجرّب ہے۔

نماز برائے قضاء حاجات

جب کوئی حاجت خواہ وہ کسی قسم کی ہو یا کوئی مظلوم کسی ظالم کے ظلم سے اس قدر تنگ آچکا ہو کہ اس کی زندگی خود اس پر وبال بن گئی ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس نماز کو بخلوص ادا کرے عاملین فرماتے ہیں کہ انشاء اللہ مصلے سے اٹھنے سے پہلے اس کی حاجت روا ہو اور ظالم کے ظلم سے نجات ملے وہ چار رکعت نماز اس طرح سے ہے رکعت اول میں سورۃ الحمد کے بعد قل اللّٰھم مالک الملک بغیر حساب تک اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ الحمد کے سورہ انا اعطینا تیسری رکعت میں بعد سورۃ الحمد کے قل یا ایہا الکفرون اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ الحمد کے سورۃ قل ھو اللہ ہر ایک پندرہ بار پڑھے اور بعد فراغت کے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ لِّلذّٰکِرِیْنَ وَیَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ وَیَا مَنْ رَاْفَتُہٗ مَلْجَأٌ لِّلْعَالَمِیْنَ وَیَا مَنْ لَا تَخْفٰی عَلَیْہِ ثَنَآءُ الْمُحْتَاجِیْنَ اِغْفِرْ لِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

دیگر اگر کوئی شخص تنگی رزق سے بہت پریشان ہو اور کوئی..

تدبیر کارگر نہ ہورہی ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ نماز اور تلاوت کلام پاک کی کثرت روزانہ بلا ناغہ کرے انشاالٰلہ کامیاب ہوگا۔

دیگر۔ علماء فرماتے ہیں کہ سورہ یوسفؑ کی تلاوت کرنے سے بھی فارغ البالی میسر آتی ہے۔

دیگر برائے دافع درد: صالحین کا بیان ہے کہ اگر کوئی شخص کسی قسم کے درد میں مبتلا ہے تو چاہیئے کہ مقام درد پر ہاتھ رکھ کر سورۂ فاتحہ تلاوت کرے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الْمُبَارَكِ الْاَمِيْنِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ ○ اس کو سات مرتبہ پڑھے صحت پاوے۔ مجرب ہے۔ **دافع زہر عقرب** محقق عاملین اپنے تجربے کی بناء پر رقمطراز ہیں کہ سورہ فاتحہ عقرب زدہ کے حق میں بہت مفید ہے صورت اس کی اس طرح پر ہے کہ اگر کسی شخص کو بچھو نے ڈنک مار دیا ہو تو چاہیئے کہ ایک ظرف طاہر لے کر اسمیں تھوڑا سا آب طاہر ڈالے پھر اس میں ایک کنکری نمک کی ڈالدے اور سات سورۂ فاتحہ کو پڑھ کر اس آب پر دم کرے اور اس آب دم شدہ کو نیش زدہ کو پلا دیوے وہ اچھا ہو جائے گا۔ **دیگر برائے حاجت:** ۔ خواص سورۂ یٰسین میں یہ بھی ہے کہ جب کوئی شخص ارادہ بر آمد ہونے اپنی حاجت کا کسی امیر یا صاحب عز و جاہ سے رکھتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس سورہ مبارکہ

کو پچیس (۲۵) بار پڑھ کر اس امیر یا صاحب اختیار شخص کے پاس جاوے البتہ وہ اسکی عزت کریگا اور حاجت کو پوری کریگا باذن اللہ تعالیٰ۔

برلائے حاجات کسی شخص کی حاجت کیسی ہی کیوں نہ ہو اگر وہ حاجت براری کا جویاں ہے تو چاہیئے کہ وہ سورہ الم تنزیل السجدہ وسورہ تبارک الذی کو دو رکعتوں میں دو رکعت نماز میں بعد سورہ الحمد کے پڑھے اور بعد اس کے یہ کلمات کہے یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا قَدِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ط بعد ازاں اپنی حاجت کا سوال بارگاہ الٰہی میں کرے۔ مستجاب ہوگی۔

(تعویذات)

اس مقام پر میں ان تعویذات کو سپرد قلم کر رہا ہوں جو مجرب ہیں اور تصرف میں آچکے ہیں۔

جو لڑکا آغوش مادر میں بہت روتا ہو اس تعویذ کو اس کے گلے میں ڈالیں۔

د	ط	ب
ج	ہ	ز
ح	ا	و

ایضاً اس نقش کو لکھے اور دھو کر کند ذہن کو پلاوے ذہن تر ہوگا۔

۷۸۶

۹۰م	۸۴م	۹۲م
۹۱م	۸۹م	۸۶م
۸۵م	۹۳م	۸۸م

ایضاً اس نقش کو جو کوئی اپنے پاس لکھ یا لکھوا کر رکھے گا اس پر زہر اثر نہ کرے گا مجرب ہے۔ نقش یہ ہے......

۷۸۶

۲۱۰۲	۲۰۹۷	۲۱۰۴
۲۱۰۳	۲۱۰۱	۲۰۹۹
۲۰۹۸	۲۱۰۵	۲۱۰۰

ایضاً:۔ پیٹ کے درد کے لئے یہ نقش نافع ہے اس کو چینی کی رکابی پر لکھے اور دھو کر مریض کو پلا دے انشاءاللہ شفا ہوگی

۷۸۱

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

ایضاً:۔ برائے دفع ہونے ہر بیماری لکھ کر گھول کر بیمار کو پلا دے اگر موت نہیں ہے انشاءاللہ جلد شفا ہوگی نقش یہ ہے

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایضاً:۔ جو ڈر کا خواب میں ڈرتا ہو چونکتا ہو اور ڈر ڈر کر روتا ہو اس کے لئے یہ نقش مفید ہے........

۷۸۶

۲۶	۲۰	۲۸
۲۷	۲۵	۲۲
۲۱	۲۹	۲۴

ایضاً:۔ اس نقش کو لکھے اور اپنے بازو پر باندھے دشمن نگوں سار ہوگا

۷۸۶

۵۸	۵۲	۶۰
۵۹	۵۷	۵۴
۵۳	۶۱	۵۶

چار نادر الوجود جواہر پارے

رموزِ جفر

علم جفر کی بہترین کتاب جو اس علم کی نقاب کشائی کرتے ہوئے علم اخبار و علم آثار پر کافی روشنی ڈالتی ہے آپ بھی اس کی مدد سے جفار بن کر اپنی اور دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں ہدیہ ۲۵ پچیس روپے علاوہ محصول ڈاک

حرزِ سلیمانی

عملیات کی مشہور زمانہ کتاب جو عنقا ہوچکی تھی اب اصل نسخہ کے مطابق چھپوا کر شائقین کے پاس ہاتھوں ہاتھ بھیجی جارہی ہے ہدیہ تیس ۳۰ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

کنز الحسین

عملیات میں غلام حسین رمال کی بہتر کتاب جو بہترین اسم کی دعاؤں اور زود اثر نقوش سے صحت کے ساتھ مزین ہے۔ ہدیہ پچیس ۲۵ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

نقوشِ محبت

ناکامانِ محبت کے حق میں لاثانی کتاب بشرطیکہ جائز محبت میں ناکامی ہوئی ہو تو یہ کتاب منزل کامرانی تک پہنچانے میں کافی مددگار ہوگی ہدیہ آٹھ روپے علاوہ ڈاک خرچ

پتہ: امین برادرس ناشران و تاجران کتب P.B 145 آرام باغ روڈ۔ کراچی ۱

چار نادر اور نایاب عملیات کی کتابیں

اکسیر العملیات

عملیات کی بے نظیر و بے مثل کتاب جو ایک نوآموز شخص کی مکمل رہنمائی کرتے ہوئے عملیات کے اسرار و رموز ستاروں کی خاصیت اور دائرۃ الروح وغیرہ روشنی ڈالتی ہے ہدیہ ۲۵ علاوہ محصول ڈاک۔ پچیس روپے

تسخیر العملیات

اکسیر العملیات کا دوسرا حصہ جو انتہائی کارآمد دعاؤں اور نقوش کا چشمۂ بے بہا ہے نامرادوں کو منزل مراد تک پہونچانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ ہدیہ ۱۵ پندرہ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

اسرار العملیات

اکسیر العملیات کا تیسرا اور کارآمد حصہ جو عاملین کے صدری علوم کی نقاب کشائی کرتے ہوئے آپکی پوری مدد کرتا ہے ہدیہ ۱۵ پندرہ روپے علاوہ اخراجات۔

اعجاز العملیات

یہ کتاب اکسیر العملیات کا چوتھا حصہ ہے جو زود اثر نقوش اور حرز ہیکل سے مزین ہے اور ضرورت مند حضرات کی مکمل مطلب براری کرتا ہے ہدیہ ۱۵ پندرہ روپے علاوہ محصول ڈاک

پتہ:- امین برادرس تاجران کتب ناشران P.O. 145 آرام باغ روڈ - کراچی ۱